

100 شرعی مسائل کا مجموعہ
(حصہ 17)

مصنف

ابو البیہات

فراز عطاری مدنی

نظر ثانی

مفتی انس رضا قادری مدنی

ارضا قرآن وفد اکیڈمی

الحمد للہ اب تک 43 کتابیں پی ڈی ایف کی صورت میں
آچکی ہیں جن میں سے 8 اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے
رسالوں کی تلخیص ہیں۔

رسالوں کے نام یہ ہیں

- (1) نبی ہمارے بڑی شان والے (تجلی الیقین)
- (2) والدین مصطفیٰ جنتی جنتی (شمول الاسلام)
- (3) دافع البلاء (الامن و العلی)
- (4) نبی مختار کل ہیں (منیہ اللیب)
- (5) دیدار خدا (منیہ المنیہ)
- (6) نور مصطفیٰ (صلات الصفا)
- (7) سایہ نہیں کوئی (نفی الفس)
- (8) رحمت کا سایہ (قمر التمام)

باقی کتابوں کے نام یہ ہیں

- (9) خلاصہ تراویح (30 پاروں کا اردو خلاصہ)
- (10) ہدایۃ البریۃ فی شرح الاربعین النوویہ (اربعین نوویہ کا اردو خلاصہ)
- (11) اعلیٰ حضرت اور فن شاعری
- (12) غزوہ بدر اور فضائل اہل بدر
- (13) جنت البقیع میں آرام فرما چند صحابہ کرام
- (14) درس سیرت
- (15) پیارے نبی کے پیارے نام
- (16) الادعیۃ النبویۃ من الاحادیث المصطفویۃ (نبوی دعائیں)

- (17) قواعد المیراث
- (18) شان صدیق اکبر
- (19) خلافت فاروق اعظم
- (20) فیضان عثمان غنی
- (21) سیرت عبد اللہ شاہ غازی
- (22) قیام پاکستان اور علماء اہلسنت
- (23) واقعہ کربلا (مختصر)
- (24) عدت اور سوگ کے احکام
- (25) رزق حلال کے فضائل اور حرام کی نحوستیں
- (26) امیر اہلسنت اور فن شاعری
- (27) نماز مسافر کے احکام سوالا جوابا
- (28) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 1)
- (29) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 2)
- (30) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 3)
- (31) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 4)
- (32) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 5)
- (33) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 6)
- (34) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 7)
- (35) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 8)
- (36) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 9)
- (37) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 10)
- (38) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 11)

100(39) شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 12)

100(40) شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 13)

100(41) شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 14)

100(42) شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 15)

100(43) شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 16)

نوٹ: الیہ کتابوں کو حاصل کرنے کے لئے اس نمبر
پر واٹس ایپ کریں

03333231223

فہرست

● عقائد

- 1- کفر لزومی و التزامی کی تعریف
- 2- کیا موت کا وقت ٹل سکتا ہے
- 3- باخدا وہ عزرائیل نہیں
- 4- اللہ ظالموں کا ساتھ دیتا ہے کہنا
- 5- مرتے وقت کلمہ نہ پڑھا تو ایمان

● احادیث و روایات

- 6- فجر کی ایک رکعت پالی وہ پوری نماز پڑھے
- 7- حدیث میں ذکر کردہ سرکہ
- 8- کفار کے بارے میں نازل ہونے والی آیات
- 9- رہن کے متعلق حدیث
- 10- امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی فضیلت
- 11- احد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے
- 12- آدمی کہتا ہے میرا مال میرا مال
- 13- نکاح چار وجہوں سے کیا جاتا ہے
- 14- بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا سے مروی روایات
- 15- سند کا معنی
- 16- جہنم میں عورتوں کی کثرت

17- معراج کی شب دو پیالے دیے گئے

● طہارت

18- کتا بدن سے چھو جائے

19- جرابوں پر مسح

20- دانہ پھٹ جائے اور پانی نکلے تو وضو

21- ہمبستری کے بعد شرمگاہ پر پسینہ

22- پیدائشی بچے کو پانی میں ڈالنے سے پانی

23- نجاست کا مجموعہ درہم کے برابر ہو

● نماز

24- فرض کی دوسری رکعت میں ثنا

25- مسبوق امام کے ساتھ سجدہ سہو کرے گا

26- ثنا یاد نہ ہو

27- دعائے قنوت میں نثی کو نسنی پڑھا

28- سورہ فاتحہ پڑھنا بھول گئے

29- موٹی ٹوپی پر سجدہ

30- قضائے عمری کی جگہ تہجد

31- نماز کے دوران والدہ آواز لگائیں

32- جیکٹ پر ملک کے جھنڈے کی تصویر ہو تو نماز

33- مغرب کی چار رکعتیں پڑھا دیں

34- مسبوق کب کھڑا ہو

35- مکہ سے طائف جانے کے سبب مسافر

36- سترہ کی لمبائی چوڑائی

37- دوران نماز اگلی صف میں جانا

38- جلسہ استراحت

39- دوران نماز موبائل کی لائٹ آن کرنا

● جنازہ

40- میت دو حصوں میں تقسیم ہو جائے تو غسل

● وقف / مسجد

41- صدقے کے پیسوں سے مسجد میں پانی

● حج و عمرہ

42- احرام میں بھول کر پاؤں کی ہڈی چھپ گئی

43- احرام کے اوپر چادر اوڑھنا

44- حج کی شرائط

45- محرمہ نے محرمہ کے بال کاٹے

46- میقات کیا ہے

47- احرام میں خود بخود بال گریں

● نکاح و طلاق

48- اگر میں جہنمی تو تجھے تین طلاق

49- عورت طلاق کے الفاظ کہے تو

50- مسلمان کا ہندو سے نکاح

51- شوہر کی اجازت کے بغیر عورت چلی جائے تو نفقہ

52- تحریری طلاق

53- بیوی کی رضاعی خالہ سے نکاح

● خواتین کے مسائل

54- عورت کے غسل میت کے لئے عورت نہ ہو

55- بہنوئی کے ساتھ شرعی سفر

56- پاکی کے ایام کی مدت

57- حاملہ کو بلیڈنگ

● جائز و ناجائز

58- مقدس اوراق جلانا

59- پیسے کو دین ایمان بنا رکھا ہے

60- فیک اکاؤنٹ بنا کر فحش تصویریں اپلوڈ کرنے کا کام

61- چیز کھانا کیسا

62- سوفٹ ویئر کی خرابی دور کرنے کی اجرت

63- کم سکوں کو زیادہ نوٹ کے بدلے دینا

64- چیک باؤنس ہونے پر جرمانہ

65- شیشہ پینا کیسا

66- شراب کی بوتلوں میں شہد بیچنا

67- حالت اضطراب میں مردار کھانا

68- سود کی رقم مسجد میں لگانا

- 69- دوسری بینک کا اے ٹی ایم استعمال کرنے پر چار جز
- 70- نعت میں حضور کو تو یا تم کہنا
- 71- اسپریم ٹیسٹ کے لئے مشٹ زنی
- 72- ایصال ثواب کے لئے پیسے مقرر کرنا
- 73- امتحان میں نقل
- 74- ابو عبد اللہ اور ابو عبد الرحمن کنیت
- 75- پچاس ہزار کے عوض دس من آٹا خریدنا
- 76- مچھلی کے علاوہ سمندری جانور
- 77- امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کو اعلیٰ حضرت کہنا
- 78- ہندوؤں کو مسجد قبا وغیرہ کا وزٹ کروانا
- 79- مردہ مرغی سے سالم انڈا نکلا تو انڈا کھانا
- 80- بغیر محنت دوسری پارٹی سے کمیشن
- 81- پیسے دے کر ایڈ فیچر کرنا
- 82- بچوں کا بلند آواز سے قرآن پڑھنا
- 83- تلاوت قرآن کی اجرت
- 84- غیر مسلم سے تعویذ لینا
- 85- ایسا تعویذ جس کے لفظ کا معنی معلوم نہ ہو
- 86- ہاتھی کی ہڈیوں سے بنی چیزیں

● متفرق

- 87- عورت ولیہ ہو سکتی ہے

- 88- ابراہیم علیہ السلام کی ولادت
- 89- فقہ حنفی میں خون سے فاتحہ لکھنا
- 90- رمیشہ یا رمیصا نام
- 91- قوموں کی ہلاکت کی وجہ
- 92- دیت کی ادائیگی کتنے عرصے میں
- 93- والدین میں سے کس کی اطاعت زیادہ ضروری ہے
- 94- سورہ کوثر کا شان نزول
- 95- ریکارڈنگ میں آیت سجدہ سننے پر سجدہ
- 96- دیت کتنی ادا کرنی ہوگی
- 97- آیت سجدہ دیکھنے سے سجدہ تلاوت
- 98- شادی شدہ زانی کی سزا
- 99- امام رازی اور شیطان کا مناظرہ
- 100- دیوث کی تعریف



حقائق



فتویٰ نمبر: 1634

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

1

کفر لزومی والتزامی کی تعریف اور مثالیں

سوال: کفر لزومی واور التزامی کی تعریف، اس میں فرق اور مثالیں بیان کر دیں؟

سائل: گل رضا

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

کفر لزومی عین کفر نہیں لیکن کفر کی طرف لے جانے والا ہوتا ہے جیسے صدیق اکبر و فاروق اعظم رضی اللہ عنہما کی خلافت کا انکار، اور کفر التزامی سے مراد کسی ضروریات دینی کا صاف طور پر انکار کرنا جیسے نماز کا انکار۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”التزامی یہ کہ ضروریات دین سے کسی شے کا تصریحات خلاف کرے یہ قطعاً اجماعاً کفر ہے اگرچہ نام کفر سے چڑے اور کمال اسلام کا دعویٰ کرے۔۔۔ جیسے طائفہ تالفہ نیا چڑھ کا وجود ملک و جن و شیطان و آسمان و نار و جان و معجزات انبیاء علیہم افضل الصلوٰۃ والسلام سے ان معافی پر کہ اہل اسلام کے نزدیک حضور ہادی برحق صلوات اللہ وسلامہ علیہ سے متواتر ہیں انکار کرنا اور اپنی تاویلات باطلہ و توہمات عاطلہ کو لے مرثات ہر گز ہر گز ان تاویلوں کے شوٹے انھیں کفر سے بچائیں گے نہ محبت اسلام و ہمدردی قوام کے جھوٹے دعوے کام آئیں گے۔۔۔ اور لزومی یہ کہ جو بات اس نے کہی عین کفر نہیں مگر منجر بکفر ہوتی ہے یعنی مال سخن و لازم حکم کو ترتیب مقدمات و تمہیم تقریبات کرتے لے چلے تو انجام کار اس سے کسی ضرور دین کا انکار لازم آئے جیسے روافض کا خلاف حقہ راشدہ خلیفہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حضرت جناب صدیق اکبر و امیر المومنین حضرت جناب فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انکار کرنا کہ تفصیل جمع صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی طرف مودی اور وہ قطعاً کفر۔۔۔ الخ“

(فتاویٰ رضویہ، جلد 15، صفحہ 431)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فی الزحطاری مدنی

14 جمادی الاخر 1445ھ 28 دسمبر 2023ء

فتنی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعہ آپ اپنے کاروباری ذمہ داریاں منت کرنا چاہیں یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس ویسے گئے اس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتنی مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1661

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

2

کیا موت کا وقت ٹل سکتا ہے

سوال: کیا موت کا وقت ٹل سکتا ہے؟

سائل: شہداء الرشید

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

ہر بندے کی موت کا وہ وقت جو اللہ پاک کے علم میں ہے وہ نہیں ٹل سکتا، یہاں تک کہ اس میں ایک سینڈ کی کمی بیشی بھی نہیں ہو سکتی، ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ علم الہی میں یہ ہو کہ یہ خود یا کوئی اس کے لئے دعا مانگے گا یا یہ رشتے داروں سے صلہ رحمی کرے گا تو اس کی عمر میں اضافہ ہو جائے گا لیکن یہ بات بھی علم الہی میں پہلے سے ہوتی ہے اور اصل عمر ہمیشہ سے رب کو معلوم ہوتی ہے جس کو ہمارے ہاں عمر کا بڑھ جانا کہا جاتا ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: ”لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ۔ اِذَا جَاءَ أَجْلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ“ ترجمہ: ہر گروہ کے لئے ایک مدت ہے تو جب وہ مدت آجائے گی تو وہ لوگ ایک گھڑی نہ تو اس سے پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے ہو سکیں گے۔

تفسیر خازن میں ہے: ”لَا يُؤْخِرُونَ سَاعَةً عَنِ الْأَجَلِ الَّذِي جَعَلَهُ اللَّهُ لَهُمْ وَلَا يَتَقَدَّمُونَ عَنْهُ“ یعنی: لوگ اس وقت سے ایک گھڑی بھی آگے پیچھے نہیں ہوتے جو اللہ پاک نے ان کے لئے مقرر فرمائی ہے۔

(تفسیر خازن، جلد 3، صفحہ 83)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 جمادی الاخر 1445ھ 08 جنوری 2024ء

فقہی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروباری اور نامزد منافع کو بچانے یا ہر حوالہ کو ان قیامی کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فقہی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانے چاہیں تو اس ویسے آئے اس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فقہی مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 16/5

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

3

باخداوہ عزرائیل نہیں

سوال: اس شعر کا کیا حکم ہے: ”باخداوہ عزرائیل نہیں پھر بھی لگتا ہے جان لے لے گا“؟

سائل: حیدر علی

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

سوال میں ذکر کیا گیا شعر فرشتے کی بے ادبی پر تو مشتمل نہیں مگر یہ شعر اگر عشق مجازی میں بولا گیا ہے تو سخت ممنوع ہے اور اگر اس مقصد سے نہیں بولا گیا تو گناہ نہیں مگر ایسے اشعار سے بچنا ہی بہتر ہے۔ صراط الجنان میں ہے: ”(انہیں نصیحت حاصل کرنی چاہیے جو) بے حیائی، غریانی اور فحاشی کی ترغیب پر مشتمل نیز عورت اور مرد کے نفسانی جذبات کو بھڑکانے والے الفاظ کے ساتھ شاعری کرتے ہیں اور ان کے ساتھ ساتھ وہ لوگ بھی نصیحت حاصل کریں جو ان کی بیہودہ شاعری سنتے، پڑھتے اور دوسروں کو سناتے ہیں۔“ (صراط الجنان، جلد 7، صفحہ 168)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 رجب المرجب 1445ھ 13 جنوری

فتنی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروباری اور نامزد منت کرنا چاہتے یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے افراد میں اپنا حصہ بھی ملنا چاہتے تو اس ویسے گئے واس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتنی مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1682

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

4

اللہ ظالموں کا ساتھ دیتا ہے کہنا

سوال: اللہ ظالموں کا ساتھ دیتا ہے کہنا کیسا؟

سائل: سعدان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

سوال میں ذکر کیا گیا جملہ کفریہ ہے کہ اس میں رب تعالیٰ کی توہین ہے۔ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے اسی طرح کے سوال کے جواب میں ارشاد فرمایا: ”ایسا کہنا کفر ہے کہ اس جملہ میں رب اعلیٰ عزوجل کو ظالموں کا ساتھ دینے والا قرار دے کر اُس کی توہین کی گئی ہے۔“

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 116)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

04 رجب المرجب 1445ھ 16 جنوری 2024

فتویٰ مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروباری اور نامزد منت کرنا چاہتے یا ماحولین کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتویٰ مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس ویسے گئے واس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتویٰ مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1699

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

5

مرتے وقت کلمہ نہ پڑھا تو ایمان

سوال: اگر کوئی شخص مرتے وقت کلمہ طیبہ نہ پڑھے تو اس کا خاتمہ ایمان پر ہوتا ہے یا نہیں؟

سائل: اعجاز احمد

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

جب تک دلیل شرعی سے کسی کا کفر پر مرنا ثابت نہ ہو اس وقت تک کسی خاص شخص کے متعلق یقین سے نہیں کہا جاسکتا کہ اس کا خاتمہ ایمان پر ہوا ہے یا نہیں، لہذا کسی نے مرتے وقت کلمہ نہ پڑھا تو ہرگز یہ نہیں کہہ سکتے کہ اس کا خاتمہ ایمان پر نہیں ہوا، ہاں! ہمارے سامنے جو مسلمان تھا اور اس سے کوئی قول یا فعل خلاف ایمان نہ ہوا تو اس کو مسلمان جاننا فرض ہے۔ بہار شریعت میں ہے: ”مسلمان کو مسلمان، کافر کو کافر جاننا ضروریات دین سے ہے، اگرچہ کسی خاص شخص کی نسبت یہ یقین نہیں کیا جاسکتا کہ اس کا خاتمہ ایمان یا معاذ اللہ کفر پر ہوا، تاوقتیکہ اس کے خاتمہ کا حال دلیل شرعی سے ثابت نہ ہو، مگر اس سے یہ نہ ہو گا کہ جس شخص نے قطعاً کفر کیا ہو اس کے کفر میں شک کیا جائے، کہ قطعی کافر کے کفر میں شک بھی آدمی کو کافر بنا دیتا ہے۔۔۔ جو ظاہراً مسلمان ہو اور اس سے کوئی قول و فعل خلاف ایمان نہ ہو، فرض ہے کہ ہم اسے مسلمان ہی مانیں، اگرچہ ہمیں اس کے خاتمہ کا بھی حال معلوم نہیں۔“ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 1، صفحہ 185)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08 رجب المرجب 1445ھ 20 جنوری 2024

فتنی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروباری اور نامزد منت کرنا چاہتے یا ماحول کو ان قیامی کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے فراہمات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہتے تو اس ویسے گئے اس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتنی مسائل گروپ

احادیث و روایات



فتویٰ نمبر: 1614

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

6

فجر کی ایک رکعت پالی وہ نماز پوری کرے

سوال: حدیث پاک میں ہے کہ جو طلوع شمس سے پہلے فجر کی ایک رکعت پالے تو وہ اپنی نماز پوری کر لے "حالانکہ فقہ حنفی میں یہ مسئلہ ہے کہ فجر کا سلام وقت کے اندر پھر ناضروری ہے تو اس حدیث کا کیا مطلب ہے؟

سائل: عسادل پرویز

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

فقہ حنفی کا یہ مسئلہ کہ فجر کا سلام وقت کے اندر پھر ناضروری ہے احادیث کے عین مطابق ہے کیونکہ نبی پاک ﷺ نے طلوع شمس کے وقت نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے اور وہ احادیث تو اتر کی حد تک ہیں جب کہ ایسی روایات جس میں نماز پوری کرنے کا ذکر ہے وہ تو اتر کی حد تک نہیں، لہذا ثابت ہوا کہ اباحت والی روایات منسوخ ہیں۔ بخاری شریف کی حدیث پاک ہے: "ينهي عن الصلاة عند طلوع الشمس وعند غروبها" ترجمہ: نبی پاک ﷺ نے طلوع شمس اور غروب شمس کے وقت نماز پڑھنے سے منع فرماتے تھے۔

(بخاری، حدیث 1629)

علامہ بدر الدین عینی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "قد تواترت الآثار عن النبي ﷺ بانها منهي عن الصلاة عند طلوع الشمس ما لم تواتر باحة الصلاة عند ذلك، فدل ذلك على ان ما كان فيه الاباحة كان منسوخا بما كان فيه التواتر بالنهي"۔ حقیقۃ النسخ ہنا انہ اجتماع فی هذا الموضوع محرم ومبيح، وقد تواترت الاخبار والاشارة في باب المحرم ما لم تواتر في باب المبيح وقد عرف من القاعدة ان المحرم والمبيح اذا اجتماعا يكون العمل للمحرم، ويكون المبيح منسوخا ترجمہ: تحقیق طلوع شمس کے وقت نماز کی ممانعت پر نبی پاک ﷺ سے احادیث تو اتر کے ساتھ مروی ہیں جبکہ اباحت سے متعلق روایات متواتر نہیں، تو اس میں اس بات پر دلیل ہے کہ ممانعت سے متعلق روایات متواتر ہونے کے سبب اباحت سے متعلق روایات منسوخ ہیں۔۔ یہاں حقیقت میں یہ ہے کہ یہاں اباحت اور ممانعت کی روایات جمع ہو گئی ہیں اور ممانعت سے متعلق احادیث متواتر ہیں جبکہ اباحت سے متعلق نہیں اور یہ قاعدہ ہم سمجھ چکے ہیں کہ جب ممانعت اور اباحت جمع ہو جائے تو عمل ممانعت پر ہوتا ہے اور اباحت منسوخ ہو جاتی ہے۔

(عمدة القاری، جلد 5، صفحہ 49، وارجع، اثرات)

والله اعلم عوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائطاری مدنی

06 جمادی الاخر 1445ھ 20 دسمبر 2023ء

فقہی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروباری اور نامزد منت کرنا چاہیں یا مرحومین کو ان قیام کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فقہی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانے چاہیں تو اس ویسے آئے، انہیں ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فقہی مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1633

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

7

حدیث میں ذکر کردہ سرکہ کون سا ہے



سوال: احادیث میں جو سرکہ کا ذکر ہے جو حضور ﷺ نے استعمال فرمایا کیا وہ انگوری سرکہ ہے؟

سائل: شہباز

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

محدثین نے اس کی وضاحت میں فرمایا ہے کہ عرب میں عموماً کھجور کا سرکہ ہوتا ہے پاک و ہند میں انگور کا سرکہ ہوتا ہے۔ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”عرب میں عموماً کھجور کا سرکہ ہوتا ہے، ہمارے ملک میں رس انگور کا سرکہ ہوتا ہے گنے کے رس کا سرکہ بہت مروج ہے۔“

(مرآة المناجیح، جلد 6، حدیث 4183)

والله اعلم عر و جل و رسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

14 جمادی الاخر 1445ھ 28 دسمبر 2023ء

فقہی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروباری ایڈورٹائزمنٹ کرنا چاہتے ہیں تو ان قیام کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فقہی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانے چاہیں تو اس ویسے گئے واس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فقہی مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1631

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

8

کفار کی بارے میں نازل ہونے والی آیات مسلمانوں پر فٹ کرنا



سوال: کیا کسی صحابی کا ایسا قول ہے کہ ایسی بدترین مخلوق ہے جو کفار کے بارے میں نازل ہونے والی آیات مسلمانوں پر فٹ کرتے ہیں؟

سائل: سیف عطاری

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

بخاری شریف میں عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب یہ بات موجود ہے؛ چنانچہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نقل کرتے ہیں: ”کان ابن عمر یراهم شرار خلق الله وقال انهم انطلقوا الى آیات نزلت في الكفارة فجعلوها على المؤمنين“ ترجمہ: ابن عمر رضی اللہ عنہ ان (خوارج) کو بدترین مخلوق سمجھتے تھے اور آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ کافروں کے بارے میں نازل ہونے والی آیات کا اطلاق مسلمانوں پر کرتے ہیں۔

(بخاری، باب قتل الخوارج والملحدین بعد اقامۃ الحجۃ علیہم)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائز عطاری مدنی

14 جمادی الاخر 1445ھ 28 دسمبر 2023ء

فتنی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروباری اپنے ورنامزمنت کرنا چاہتے ہیں یا حرمین کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہتے تو اس ویسے گئے وائس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتنی مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1632

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

9

رہن رکھنے کے حوالے سے حدیث

سوال: کیا رہن رکھنے سے متعلق کوئی حدیث ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

سائل: عابد قصوری

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

احادیث کی کتابوں میں رہن سے متعلق روایات موجود ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی رہن رکھنا ثابت ہے اور یہی اس کے جواز کی دلیل بھی ہے، یہ یاد رہے کہ رہن رکھنا تو جائز ہے مگر اس رہن سے نفع اٹھانا سود ہے۔ چنانچہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے مسلم شریف میں ایک باب باندھا ہے جس کا نام ہے ”باب الرهن وجوازہ فی الحضرة کالسفر“ یعنی رہن اور سفر کی طرح حضر میں بھی اس کے جائز ہونے کے حوالے سے باب، اسی میں آپ نے بطور دلیل حدیث پاک نقل کی: ”عن عائشة، قالت: اشتري رسول الله ﷺ من يهودي طعاما بنسيئة، فاعطاه درعاً له رهنًا“ یعنی بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، کہتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے کچھ غلہ ادھار لیا پھر اسے ایک زرہ بطور رہن دی۔ (مسلم، حدیث 124۔ (1603))

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”رہن کے معنی ہیں جس یعنی قید کرنا، روکنا، شریعت میں گروہی کو رہن کہتے ہیں۔ جس کی حقیقت یہ ہے کہ کسی کے حق کی وجہ سے اپنی کوئی چیز حقدار کے پاس رکھ دی جائے کہ جب یہ شخص حق دار کا حق ادا کر دے، اپنی چیز لے لے، رہن کا ثبوت قرآن شریف سے بھی ہے حدیث شریف سے بھی۔ چنانچہ رب تعالیٰ فرماتا ہے: ”قُلْ هَلْ مَقْبُوضَةٌ“ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے کچھ قرض لیا اور اپنی زرہ اس کے پاس گروہی رکھی حتیٰ کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے وقت وہ زرہ گروہی ہی تھی جو جناب صدیق اکبر نے چھوڑائی۔“ (مرآة المناجیح، جلد 4، باب السلم والرهن)

والله اعلم عوہل ورسوله اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائی عطاری مدنی

14 جمادی الاخر 1445ھ 28 دسمبر 2023ء

فتویٰ مسائل گروپ کے ذریعے امر آپ اپنے کاروبار کی ایندو رنارمنٹ کرنا چاہتے ہیں یا ماحول کو ان قوانین کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتویٰ مسائل گروپ کے افراد میں اپنا حصہ بھی ملنا چاہتے تو اس ویسے آئے داس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتویٰ مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1636

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

10

امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی فضیلت

سوال: امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی فضیلت پر بخاری یا مسلم سے کوئی روایت بیان کر دیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

امیر معاویہ رضی اللہ عنہ صحابی رسول ہیں اور آپ رضی اللہ عنہ کے فضائل پر کئی روایات موجود ہیں۔ بخاری شریف کی روایت ہے، نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اول جیش من امتی یغزون البحر قد اوجبوا“ یعنی: سمندر میں جہاد کرنے والا میری امت کا پہلا لشکر جنتی ہے۔ (بخاری، حدیث 4292)

علامہ بدر الدین عینی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”اراد بہ جیش معاویہ“ یعنی: نبی پاک ﷺ کی اس سے مراد امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کا لشکر ہے۔

(عمدة القاری، جلد 14، صفحہ 198)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فواز عطاری مدنی

17 جمادی الاخر 1445ھ 31 دسمبر 2023ء

فقہی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروباری ایڈورٹائزمنٹ کرنا چاہیں یا ماحول کو ان قیامی کاوشوں سے پہنچانے کے ساتھ فقہی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملنا چاہیں تو اس ویسے آئے وائس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فقہی مسائل گروپ

بسم



فتویٰ نمبر: 1646

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

11

احد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے

سوال: کیا ایسی کوئی حدیث ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہو احد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اگر ہے تو عربی متن بھی بتادیں؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

احادیث کی مختلف کتابوں میں یہ روایت موجود ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ احد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے۔ چنانچہ بخاری شریف میں ہے: ”احد جبل يحبنا ونحبه“ ترجمہ: احد ایسا پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔ (بخاری، حدیث 1482)

والله اعلم عز وجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

20 جمادی الاخر 1445 03 جنوری 2024ء

فقہی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروبار کی ایڈورٹائزمنٹ کرنا چاہتے ہیں یا حرمین کو ان قیامی کاوشاب پہنچانے کے ساتھ فقہی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہتے ہیں تو اس ویسے آگے دلائل ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فقہی مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1660

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

12

آدمی کہتا ہے میرا مال میرا مال

سوال: کیا ایسی کوئی حدیث ہے کہ آدمی کا مال وہی ہے جو کھا لیا یا جو پہن لیا؟

سائل: محمد عمیر اقبال

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

یہ حدیث پاک مختلف کتابوں میں مختلف الفاظ کے ساتھ موجود ہے۔ چنانچہ مسلم شریف میں ہے: ”یقول العبد مالی و ان مالہ من مالہ ثلاث ما اکل فافق او لبس فافق او اعطی فافق و ما سوی ذلک فهو ذاہب و تارکہ للناس“ یعنی: بندہ کہتا ہے میرا مال میرا مال حالانکہ اس کے مال صرف تین ہیں جو کھا کر ختم کر دے یا پہن کر گلا دے یا کسی کو دے تو جمع کر دے اور جو ان کے علاوہ ہے وہ تو جانے والا ہے اور وہ اسے لوگوں کے لیے چھوڑنے والا ہے۔

شرح: ”فخر و تکبر کے انداز میں لوگوں سے کہتا رہتا ہے کہ یہ میرا مکان ہے، یہ میری جائیداد ہے، یہ میرا کنواں ہے، یہ میرا فلاں مال ہے یہ برا ہے۔ انسان کو چاہیے کہ یقین رکھے کہ میں اور میرا مال سب اللہ تعالیٰ کی ملک ہے میرے پاس چند روزہ ہے عارضی ہے۔ جو مال انسان کے کام آویں وہ صرف تین ہیں ان کے علاوہ سب دوسروں کے کام آتے ہیں۔ خیال رہے کہ ان مالہ میں مامو صولہ ہے اور لہ اس کا صلہ اور من مالہ میں من بعضیت کا ہے یعنی اس کے مال میں سے وہ جو اسے مفید ہو صرف تین ہیں۔“

(مرآۃ المناجیح، 5166)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 جمادی الآخر 1445ھ 08 جنوری 2024ء

فقہی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروباری اپنے ورنامزمنت کرنا چاہتے ہیں تو ان کو ان قیام کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فقہی مسائل گروپ کے اخراجات سے اپنا حصہ بھی ملانے چاہتے ہیں تو اس ویسے آئے وہ اس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فقہی مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1667

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

13

نکاح چار وجہ سے کیا جاتا ہے

سوال: کیا ایسی کوئی حدیث ہے کہ عورت سے چار وجہ سے شادی کی جاتی ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم سائل: مظہر اقبال رضوی سیفی

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

اس طرح کی حدیث کتابوں میں موجود ہے۔ چنانچہ بخاری شریف میں ہے: ”تتکھ البرأۃ لاربعة لسانها ولحسبها وجمالها ولدينها فاظفر بذات الدين تربت يداك“ یعنی: عورت کے ساتھ چار وجہوں سے نکاح کیا جاتا ہے اس کے مال کے سبب اور اس کے حسب کے سبب اور اس کے جمال کے سبب اور اس کے دین کے سبب اور تم دین والی کو ترجیح دے کر کامیابی حاصل کرو (اگر ایسا نہ کرو) تو تمہارے ہاتھوں کو مٹی لگے گی۔ (بخاری، 5090)

شرح: ”عام طور پر لوگ عورت کے مال، جمال اور خاندان پر نظر رکھتے ہیں ان ہی چیزوں کو دیکھ کر نکاح کرتے ہیں مگر تم عورت کی شرافت و دینداری تمام چیزوں سے پہلے دیکھو کہ مال و جمال فانی چیزیں ہیں دین لازوال دولت، نیز دیندار ماں دیندار بچے جتنی ہے۔۔۔ اگر تم ہمارے اس فرمان پر عمل نہ کرو تو پریشان ہو جاؤ گے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو عورت کا صرف مال دیکھ کر نکاح کرے گا وہ فقیر رہے گا، جو صرف خاندان دیکھ کر نکاح کرے گا وہ ذلیل ہو گا اور جو دین دیکھ کر نکاح کرے گا اسے برکت دی جائے گی۔“ (مرآۃ المناجیح، جلد 5، حدیث 3080)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اپنے کاروباری اپنے ورثہ کو منت کرنا چاہتے یا مومن کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فقہی مسائل کو روپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملنا چاہتے تو اس دینے والے کو اس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

فتویٰ مسائل
گروپ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 جمادی الآخر 1445 08 جنوری 2024ء

0313-6036679



فتویٰ نمبر: 1674

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

14

بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا سے مروی روایات

سوال: کیا بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کوئی حدیث روایت نہیں؟

سائل: ابو احمد

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

خاتون جنت بی بی فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا سے روایت کردہ احادیث کتابوں میں موجود ہیں، امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا کہ ان کی تعداد اٹھارہ ہے۔ سیر اعلام النبلاء میں ہے: ”ولہا فی مسند بقی: ثمانیۃ عشر حدیثا منها حدیث واحد متفق علیہ“ یعنی: مسند بقی میں ہے، سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے اٹھارہ احادیث مروی ہیں ان میں ایک حدیث متفق علیہ (یعنی بخاری و مسلم میں) ہے۔

(سیر اعلام النبلاء، جلد 2، صفحہ 132)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

29 جمادی الآخر 1445ھ 12 جنوری 2024ء

فتویٰ مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروبار کی دیگر کامزمنت کرنا چاہیں یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتویٰ مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس ویسے گئے واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتویٰ مسائل گروپ

شرح



فتویٰ نمبر: 1680

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

15

سند کا معنی

سوال: حدیث کا جب بیان ہوتا ہے تو وہاں سند کا لفظ آتا ہے تو یہ سند کیا چیز ہے؟

سائل: عباس رضا عطاری

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

سند سے مراد وہ افراد ہوتے ہیں جو اس حدیث کو روایت کرتے ہیں۔ مقدمۃ الشیخ میں ہے: ”السند طریق الحدیث، وهو رجالہ الذین رووہ“ یعنی: سند حدیث کے راستے کو کہتے ہیں اور وہ ان افراد کا راستہ ہے جو اس حدیث کو روایت کرتے ہیں۔ (مقدمۃ الشیخ، صفحہ 8، مکتبہ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

03 رجب المرجب 1445ھ 15 جنوری 2024

فتنی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروباری اپنے ورنامزمنت کرنا چاہتے ہیں یا حرمین کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے افراد میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہتے تو اس ویسے گئے وائس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتنی مسائل
گروپ



فتویٰ نمبر: 1683

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

16

جہنم میں عورتوں کی کثرت

سوال: کیا ایسی کوئی روایت ہے کہ جہنم میں عورتوں کی کثرت ہے؟

سائل: سرزا الحق بیگ

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

اس مضمون کی روایت کتابوں میں موجود ہے، چنانچہ بخاری شریف میں ہے: ”واطلعت فی النار فرایت اکثر اہلہا النساء“ ترجمہ: میں نے جہنم میں جہانکا تو میں نے اکثریت عورتوں کی دیکھی۔ (بخاری، حدیث 5198)

بخاری شریف ہی کی روایت ہے: ”یا معشر النساء تصدقن فانی اری تکن اکثر اہل النار“ ترجمہ: اے عورتو! صدقہ کیا کرو کیونکہ میں جہنم میں تمہاری اکثریت دیکھی ہے۔ (بخاری، 304)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

04 رجب المرجب 1445ھ 16 جنوری 2024

فقہی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروباری اور نامزد منٹ کرنا چاہتے ہیں یا حرمین کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فقہی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہتے تو اس ویسے گئے وائس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فقہی مسائل گروپ

شرح



فتویٰ نمبر: 1698

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

17

معراج کی شب حضور ﷺ کو دو پیالے دیے

سوال: کیا ایسی کوئی روایت ہے کہ معراج کی شب حضور ﷺ کو دو پیالے پیش کئے گئے؟ اگر یہ روایت ہے تو وہ پیالے کون سے تھے؟

سائل: فتوری سلسلہ

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملک الوهاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

احادیث کی کتابوں میں یہ روایت موجود ہے کہ معراج کی شب حضور ﷺ کی بارگاہ میں دو پیالے پیش کئے گئے، ایک شراب کا دوسرا دودھ کا تو حضور ﷺ نے دودھ کا پیالا اختیار کیا۔ بخاری و مسلم میں ہے: ”اتق رسول اللہ ﷺ لیلة اسری بہ بایلیاء بقدرحین من خمر ولبن فنظر الیہما فاخذ اللبن قال جبریل الحمد لله الذی ہدک للفطرة لو اخذت الخمر غوت امتک“ ترجمہ: معراج کی شب حضور ﷺ کی بارگاہ میں دو پیالے پیش کئے گئے ایک شراب کا دوسرا دودھ کا تو آپ ﷺ نے ان دونوں کی طرف دیکھا اور دودھ کا پیالا لے لیا تو جبرائیل نے کہا: سب تعریفیں اس ذات کے لئے جس نے فطرت کی طرف آپ کی رہنمائی فرمائی اگر آپ شراب کا پیالہ لیتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی۔ (بخاری، حدیث 4709)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08 رجب المرجب 1445ھ 20 جنوری 2024

فتویٰ مسائل گروپ کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروباری دین و نام نہانت کرنا چاہیں یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتویٰ مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس ویسے گئے وہ اس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتویٰ مسائل
گروپ

طہارت



فتویٰ نمبر: 1610

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

18

کتابدن سے چھو جائے

سوال: اگر کتے نے انسان کو سونگھا اور اس کا لعاب کپڑوں کو لگ جائے تو کیا کپڑے ناپاک ہوں گے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب: حارث مدنی

کتابدن کو چھو جائے تو اس سے کپڑے ناپاک نہیں ہوتے اگرچہ اس کا بدن تر ہو ہاں اس کا لعاب لگے تو کپڑے ناپاک ہو جائیں گے۔ بہار شریعت میں ہے: ”کتابدن یا کپڑے سے چھو جائے، تو اگرچہ اس کا جسم تر ہو بدن اور کپڑا پاک ہے، ہاں اگر اس کے بدن پر نجاست لگی ہو تو اور بات ہے یا اس کا لعاب لگے تو ناپاک کر دے گا۔“

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 395)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائی عطار مدنی

05 جمادی الاخرہ 1445ھ 19 دسمبر 2023ء

فتنی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروباری دین و نامزمت کرنا چاہیں یا ماحول کو ان قوانین کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس ویسے گئے وائس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتنی مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1639

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

19

جراہوں پر مسح

سوال: بعض لوگ کہتے ہیں کہ جراہوں پر مسح کرنا جائز ہے کیونکہ امام ترمذی نے اس پر پورا باب باندھا ہے اور حدیث نقل کی ہے

اور امام اعظم نے اپنے قول سے رجوع کر لیا تھا؟ بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

جراہوں پر مسح کرنے کے حوالے امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے باب ضرور باندھا ہے اور حدیث بھی نقل کی ہے مگر وہ جراہیں کیسی ہونی چاہیے اس کی وضاحت شارحین حدیث نے کی ہے۔ شارحین نے فرمایا کہ جراہوں پر مسح تین صورتوں میں جائز ہے: منفل، مجلد اور ٹخنیں۔ منفل یعنی ایسی جراہیں جس کا تلا چڑے کا ہو۔ مجلد یعنی ٹخنوں تک کا حصہ چڑے کا ہو۔ ٹخنیں یعنی اتنی موٹی کہ تنہا ان کو پکین کر تین میل کا سفر کریں تو نہ پھینیں، اور پانی اس میں فوراً سرایت نہ کرے اور باندھے بغیر پاؤں پر رکی رہیں۔ پہلی دو قسم کی جراہوں پر بالاتفاق مسح کرنا جائز ہے جبکہ تیسری قسم کی جراہوں پر مسح کرنا صاحبین کے نزدیک جائز جبکہ امام اعظم کے نزدیک ناجائز ہے لیکن فتویٰ صاحبین کے قول پر ہے اور یہ مشہور ہے کہ امام اعظم نے اپنے قول سے رجوع کر لیا تھا اور صاحبین کے موقف کو اختیار کیا تھا۔ سوتی یا اولی جراہوں پر مسح نہیں ہو سکتا۔ امام عینی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”الحديث معمول علی ذلک و مراد منه ذلک“ یعنی: حدیث معمول ہے مجدد و منفل ہونے پر اور جراہوں سے ایسی جراہ ہی مراد ہے۔

(شرح ابی داؤد للحنینی، جلد ۱، صفحہ 374، مکتبہ الرشید)

شارح ترمذی مفتی ہاشم صاحب دامت برکاتہم العالیہ ترمذی کی اس حدیث کے تحت لکھتے ہیں: ”امام اعظم کے نزدیک اسی موزے پر مسح جائز ہے جو چڑے کا ہو یا کم از کم تلا چڑے کا ہو۔ اور صاحبین نے فرمایا کہ اگر موزے اتنے موٹے ہوں کہ پانی فوراً ان میں سرایت نہ کرے تو مسح جائز ہے کیونکہ روایت ہے نبی اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پانچابوں (بغیر چڑے کے موزوں) پر مسح فرمایا۔ نیز ایک وجہ یہ ہے کہ ایسے موزوں میں چلنا ممکن ہے جبکہ وہ ٹخنیں یعنی ایسے ہوں کہ کسی چیز سے باندھے بغیر وہ موزے ناگلوں سے چنے نہیں لہذا ان کا حکم موزے جیسا ہے۔ امام اعظم کی دلیل یہ ہے کہ وہ خوف کے معنی میں نہیں کیونکہ اس میں لگاتار چلنا ممکن نہیں مگر یہ کہ ان کا تلا چڑے کا ہو اور حدیث پاک کا عمل بھی یہی ہے منقول ہے کہ امام اعظم نے اپنے اس قول رجوع کر لیا اور صاحبین کا موقف اختیار کر لیا۔ اور اسی پر فتویٰ ہے۔“

(شرح ترمذی، جلد ۱، صفحہ 792)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائض عطاری مدنی

17 جمادی الآخر 1445ھ 31 دسمبر 2023ء

فتویٰ مساکل گروپ کے قیام کے ذریعہ آپ اپنے کاروباری اور نامزد منت کرنا چاہتے ہیں یا حرمین کو ان قیامی کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتویٰ مساکل گروپ کے اخراجات سے اپنا حصہ بھی ملانا چاہتے ہیں تو اس دینے والے میں آپ سے رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتویٰ مساکل گروپ



فتویٰ نمبر: 1654

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

20

دانہ پھٹ جائے اور پانی نکلے تو وضو



سوال: جسم کے کسی حصے پر اگر کوئی دانہ نکلے اور پھٹنے کے بعد پانی نکلے تو وضو ہے گا یا نہیں؟

سائل: ذین بن شمس

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جسم کے کسی حصے پر اگر دانہ نکل آئے اور پھٹنے کے سبب اس میں سے پانی یا کوئی رطوبت نکلے تو وضو ٹوٹ جائے گا۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”آنکھ، کان، ناف، پستان وغیرہ میں دانہ یا ناصور یا کوئی بیماری ہو، ان وجوہ سے جو آنسو یا پانی بہے وضو توڑ دے گا۔“ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 305)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

اہوالبنات فراز عطاری مدنی

23 جمادی الاخر 1445ھ 06 جنوری 2024ء

فتویٰ مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروباری ایڈورٹائزمنٹ کرنا چاہیں یا مرحومین کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتویٰ مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملا سکتے ہیں تو اس ویسے کے واسطے ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679



شرح



فتویٰ نمبر: 1678

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

21

ہبستری کے بعد شرمگاہ پر پسینہ

سوال: ہبستری کے بعد شرمگاہ کو کپڑے سے بالکل صاف کر لیا گیا بعد میں وہاں پسینہ آیا اور کپڑوں کو لگ گیا تو کیا کپڑے ناپاک ہو جائیں گے؟
سائل: کفو میرج پورو

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

شرمگاہ کو اگر اس طرح صاف کر لیا گیا کہ اس پر نجاست کا اثر نہیں تھا اور پھر وہاں پسینہ آیا اور کپڑوں کو لگ گیا تو کپڑے ناپاک نہیں ہوں گے۔ بہار شریعت میں ہے: ”بعد پاخانہ پیشاب کے ڈھیلوں سے استنجا کر لیا، پھر اس جگہ سے پسینہ نکل کر کپڑے یا بدن میں لگا تو بدن اور کپڑے ناپاک نہ ہوں گے۔“

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 395)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 رجب المرجب 1445ھ 13 جنوری

فقہی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروباری ایڈورٹائزمنٹ کرنا چاہیں یا ماحول کو ان قیامی کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فقہی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس ویسے گئے وائس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فقہی مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1685

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

22

پیدائشی بچے کو پانی میں ڈالنے سے پانی کا حکم

سوال: ایک شخص نے کہا کہ اگر بچہ پیدا ہوا اور اس بچے کو پانی میں ڈالا گیا تو پانی پاک رہے گا اس سے وضو اور غسل بھی کر سکتے ہیں کیا ایسا کہنا درست ہے؟

سائل: محمد منیر دوس

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

پیدائشی بچے پر اگر نجاست کا اثر ہو اور اسے قلیل پانی میں ڈالا گیا تو پانی ناپاک ہو جائے گا، اور وضو و غسل کے قابل نہیں رہے گا، اور اگر نجاست کا کوئی اثر نہیں تو چونکہ نابالغ کو حدث (بے وضوئی) لاحق نہیں ہوتا اور پیدائشی بچے کسی نیت کا اہل بھی نہیں لہذا اس کو پانی میں ڈالنے سے پانی مستعمل نہیں ہو گا اور پانی وضو و غسل کے قابل بھی رہے گا۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”نابالغ اگرچہ ایک دن کم پندرہ برس کا ہو جبکہ آثار بلوغ مثل احتلام و حیض ہنوز شروع نہ ہوئے ہوں اس کا پاک بدن جس پر کوئی نجاست حقیقیہ نہ ہو اگرچہ تمام و کمال آب قلیل میں ڈوب جائے اُسے قابلیت وضو و غسل سے خارج نہ کرے گا لعدم الحدث (ناپاک نہ ہونے کی وجہ سے) اگرچہ بحال احتمال نجاست جیسے نا سمجھ بچوں میں ہے پچنا افضل ہے ہاں بہ نیت قربت سمجھ وال بچہ سے واقع ہو تو مستعمل کر دے گا۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 2، صفحہ 114)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

05 رجب المرجب 1445ھ 17 جنوری 2024

فتنی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروباری دین و نامزمت کو ناپاک یا نامحرم کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانہ چاہیں تو اس ویسے گئے اس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتنی مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1691

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

23

نجاست کا مجموعہ درہم کے برابر ہو تو

سوال: اگر چند بار درہم سے کم نجاست غلیظہ جسم پر لگی مگر ان کا مجموعہ درہم کے برابر ہو تو کیا بغیر پاک کئے نماز نہیں ہوگی؟

بسم الله الرحمن الرحيم

سائل: آمنہ یاز

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

اگر چند بار درہم سے کم نجاست بدن پر لگی مگر اس کا مجموعہ درہم کے برابر ہے تو یہ درہم کے برابر ہی سمجھی جائے گی اور نماز پڑھنے کے حوالے سے وہی حکم ہو گا جو درہم کے برابر نجاست کا ہوتا ہے کہ نماز پڑھنے کے لئے اس کا پاک کرنا واجب ہے، اگر بغیر پاک کیے پڑھی تو نماز واجب الاعداد ہوگی اور جان کر بلا عذر ایسا کیا تو گناہ گار بھی ہو گا۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”کسی کپڑے یا بدن پر چند جگہ نجاست غلیظہ لگی اور کسی جگہ درہم کے برابر نہیں مگر مجموعہ درہم کے برابر ہے، تو درہم کے برابر سمجھی جائے گی اور زائد ہے تو زائد، نجاست خفیفہ میں بھی مجموعہ ہی پر حکم دیا جائے گا۔“

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 393)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

06 رجب المرجب 1445ھ 18 جنوری 2024

فتنی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعہ اگر آپ اپنے کاروباری ذمہ داریاں منت کرنا چاہیں یا حرمین کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس ویسے گئے واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتنی مسائل
گروپ

نماز



فتویٰ نمبر: 1609

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

24

فرض کی دوسری رکعت میں ثنا

سوال: اگر فرض کی دوسری رکعت میں کسی نے ثنا پڑھ لی تو کیا حکم ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

اگر کسی نے فرض کی دوسری رکعت کی ابتدا ثنا سے کی تو نماز پر کوئی فرق نہیں پڑے گا، نماز ہو جائے گی اور سجدہ سہو بھی لازم نہیں ہو گا کیونکہ ہر رکعت کی ابتدا ثنا کا محل ہے اگرچہ ہر رکعت میں پڑھنا مسنون نہیں لیکن چونکہ ثنا مقام ثنا میں واقع ہوئی اس لئے سجدہ سہو واجب نہیں۔ طحاوی میں ہے: ”اما قبل القراءة فہی محل الثناء“ ترجمہ: بہر حال قراءت سے پہلے مقام ثنا ہی ہے۔

(طحاوی، جلد 2، صفحہ 151)

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”لو بدایا الثناء کالاولی لم یتروک واجبا“ ترجمہ: اگر کسی نے دوسری رکعت کو پہلی کی طرح ثنا سے شروع کیا تو کسی واجب کا ترک نہیں ہوا۔

(جد الممتار، جلد 3، صفحہ 527)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فواز عطاری مدنی

05 جمادی الاخرہ 1445ھ 19 دسمبر 2023ء

فتنی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروباری ایڈورٹائزمنٹ کرنا چاہیں یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملنا چاہیں تو اس ایڈ کے واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتنی مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1613

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

25

مسبق امام کے ساتھ سجدہ سہو کرے گا

سوال: مسبوق امام کے ساتھ سجدہ سہو کرے گا یا بعد میں اپنی نماز پڑھے گا تب کرے گا؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب ائ: شہزاد اقبال

مسبق امام کے ساتھ ہی سجدہ سہو کرے گا لیکن سلام نہیں پھیرے گا، صرف سہو کے سجدے کرے گا، اگر اس نے امام کے ساتھ سجدہ سہو نہ کیا تو جب اپنی نماز پڑھے گا تو اس کے آخر میں سجدہ سہو کرے گا۔ بہار شریعت میں ہے: ”مسبق امام کے ساتھ سجدہ سہو کرے اگرچہ اس کے شریک ہونے سے پہلے سہو ہوا ہو اور اگر امام کے ساتھ سجدہ نہ کیا اور مابقی پڑھنے کھڑا ہو گیا تو آخر میں سجدہ سہو کرے اور اگر اس مسبوق سے اپنی نماز میں بھی سہو ہوا تو آخر کے یہی سجدے اس سہو امام کے لیے بھی کافی ہیں۔“ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 715)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائض عطاری مدنی

06 جمادی الاخر 1445ھ 20 دسمبر 2023ء

فتنی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعہ آپ اپنے کاروباری ایڈورٹائزمنٹ کرنا چاہیں یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانے چاہیں تو اس ویسے آسان ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتنی مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1615

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

26

شایاد نہ ہو تو

سوال: اگر کسی کو شایاد نہ ہو اور وہ شانہ پڑھتا ہو تو کیا گناہ گار ہو گا؟

سائل: مسد ام حسین بلوچ

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نماز کی پہلی رکعت میں شاپڑھنا سنت مؤکدہ ہے اور سنت مؤکدہ کا ایک مرتبہ ترک برا ہے اور اس کو چھوڑنے کی عادت بنانا گناہ ہے، لہذا اس کو چاہیے کہ شایاد کرے اور اس کے ترک کی عادت کو ختم کرے۔ اعلیٰ حضرت امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”یہ اس کی پہلی رکعت ہے سبحانک پڑھنا سنت ہے بغیر اس کے نماز ہو جاتی ہے مگر بلا ضرورت ترک سنت کی اجازت نہیں اور عادت ڈالنے سے گناہ گار ہو گا۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 6، صفحہ 182)

والله اعلم عوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائض عطاری مدنی

06 جمادی الاخر 1445ھ 20 دسمبر 2023ء

فتنی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروباری دین و نامزمنت کرنا چاہتے یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہتے تو اس ویسے گئے وائس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتنی مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1612

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

27

دعائے قنوت میں نثی کو نسی پڑھا

سوال: ایک شخص دعائے قنوت میں نثی کو نسی پڑھتا رہا اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب سائل: حسین تنویر

معلوم کی گئی صورت میں نماز ہو جائے گی کیونکہ معنی فاسد نہیں ہو رہا لیکن جان کر ایسی تبدیلی جائز نہیں۔ مسئلہ کی تفصیل یہ ہے کہ نثی ثنا سے نکلا ہے اور اس کا معنی ہے حمد اور نثی کا معنی بنے گا ہم حمد بیان کرتے ہیں، اسی طرح نسی السناء سے بنا ہے اور اس کا ایک معنی بلندی اور نسی کا معنی بنے گا ہم بلندی بیان کرتے ہیں۔ المنجد میں ہے: ”نسی: سناء: بلند مرتبہ ہونا۔ السناء: بلندی۔“ (المنجد، صفحہ 400)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائض عطاری مدنی

06 جمادی الاخر 1445ھ 20 دسمبر 2023ء

فتنی مسائل گروپ کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروبار کی ایڈورٹائزنگ کرنا چاہیں یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس ویسے گئے واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتنی مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1619

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

28

سورہ فاتحہ پڑھنا بھول گئے

سوال: اگر نماز میں سورہ فاتحہ پڑھنا بھول گئے تو کیا حکم ہے؟

سائل: تنصیر احمد

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت کے علاوہ ہر نماز کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھنا واجب ہے، اگر کوئی سورہ فاتحہ بھول جائے اور اس رکعت کے سجدے سے پہلے پہلے یاد آجائے تو سورہ فاتحہ پڑھے پھر سورت ملائے پھر رکوع کرے اور آخر میں سجدہ سہو کرے، اور اگر سجدے سے پہلے یاد نہ آئے تو آخر میں سجدہ سہو کر لے اس کی نماز درست ہو جائے گی۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”فرض کی پہلی رکعتوں میں فاتحہ بھول گیا تو پچھلی رکعتوں میں اس کی قضا نہیں اور رکوع سے پیشتر یاد آیا تو فاتحہ پڑھ کر پھر سورت پڑھے، یوں اگر رکوع میں یاد آیا تو قیام کی طرف عود کرے اور فاتحہ و سورت پڑھے پھر رکوع کرے، اگر دوبارہ رکوع نہ کریگا، نماز نہ ہوگی۔“ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 545)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08 جمادی الاخر 1445ھ 22 دسمبر 2023ء

فقہی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروباری اپنے ورنامہ منت کرنا چاہتے یا ماحول کو ان قیام کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فقہی مسائل گروپ کے اخراجات سب اپنا حصہ بھی ملنا چاہتے تو اس ویسے گئے وہ اس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فقہی مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1616

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

29

موٹی ٹوپی پر سجدہ

سوال: سردیوں میں موٹی کیپ پہنی جاتی ہے اگر وہ کیپ (ٹوپی) ماتھے پر آجائے تو نماز ہو جائے کی؟

سائل: محمد طلحہ

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر ٹوپی ماتھے پر آگئی اور اس کے اوپر سجدہ کیا تو اگر ماتھا خوب جم گیا تو سجدہ ہو گیا اور اگر ماتھا نہ جما صرف چھو گیا کہ دبنے کی گنجائش باقی ہے تو سجدہ نہ ہوا اور جب سجدہ نہ ہوا تو نماز بھی نہ ہوئی۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”عمامہ کے پیچ پر سجدہ کیا اگر ماتھا خوب جم گیا، سجدہ ہو گیا اور ماتھا نہ جما بلکہ فقط چھو گیا کہ دبانے سے دبے گا یا سر کا کوئی حصہ لگا، تو نہ ہوا۔“

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 515)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائض عطاری مدنی

08 جمادی الاخر 1445ھ 22 دسمبر 2023ء

فتنی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروباری ایڈورٹائزمنٹ کرنا چاہیں یا ماحول کو ان قیامی کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس ویسے گئے وائس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتنی مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1626

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

30

قضائے عمری کی جگہ تہجد

سوال: اگر کسی کے ذمے قضا نمازیں ہوں اور وہ تہجد پڑھے تو کیا تہجد کا ثواب ملے گا؟

سائل: آمنہ یاز

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

قضا نمازوں کو جلد سے جلد ادا کر لینا چاہیے یہاں تک کہ فقہاء نے فرمایا کہ قضا نمازیں نوافل کی ادائیگی سے بہتر اور اہم ہیں لیکن جن نوافل کی احادیث میں ترغیب ہے ان کو ادا کرنے سے ثواب حاصل ہو گا۔ امیر اہلسنت مولانا الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں: ”فتاویٰ شامی میں ہے: قضا نمازیں نوافل کی ادائیگی سے بہتر اور اہم ہیں مگر سنت موکدہ، نماز چاشت، صلوٰۃ التَّسْبِیح اور وہ نمازیں جن کے بارے میں احادیث مبارکہ مروی ہیں یعنی جیسے تحیۃ المسجد، عصر سے پہلے کی چار رکعت (سنت غیر مُوْکَدَہ) اور مغرب کے بعد چھ رکعتیں۔ (پڑھی جائیں گی) (زُذْا المختار ج ۲ ص ۶۳۶) یاد رہے! قضا نماز کی بنا پر سنت مُوْکَدَہ چھوڑنا جائز نہیں، البتہ سنت غیر مُوْکَدَہ اور حدیثوں میں وارد شدہ مخصوص نوافل پڑھے تو ثواب کا حقدار ہے مگر انہیں نہ پڑھنے پر کوئی گناہ نہیں، چاہے ذمے قضا نماز ہو یا نہ ہو۔“ (قضا نمازوں کا طریقہ، صفحہ 15)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائض عطاری مدنی

12 جمادی الاخر 1445ھ 26 دسمبر 2023ء

فتنی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروباری ایڈورٹائزمنٹ کرنا چاہتے ہیں یا موشن کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہتے تو اس ویسے گئے واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتنی مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1627

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

31

نماز کے دوران والدہ آواز لگائیں

سوال: نماز کے دوران اگر والدہ آواز لگائیں تو نماز توڑ سکتے ہیں؟

سائل: حمزہ

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر والدین کسی بڑی مصیبت کی وجہ سے بلائیں اور بچہ فرض نماز پڑھ رہا ہو تو نماز توڑ سکتا ہے، اسی طرح بچہ نفل پڑھ رہا ہے اور والدین کو معلوم نہ ہو تو بھی نماز توڑ سکتا ہے اگرچہ معمولی طور سے بلائیں۔ بہار شریعت میں ہے: ”ماں باپ، دادا دادی وغیرہ اصول کے محض بلانے سے نماز قطع کرنا جائز نہیں، البتہ اگر ان کا پکارنا بھی کسی بڑی مصیبت کے لیے ہو، جیسے اوپر مذکور ہو تو توڑ دے، یہ حکم فرض کا ہے اور اگر نفل نماز ہے اور ان کو معلوم ہے کہ نماز پڑھتا ہے تو ان کے معمولی پکارنے سے نماز نہ توڑے اور اس کا نماز پڑھنا اچھیں معلوم نہ ہو اور پکارا تو توڑ دے اور جواب دے، اگرچہ معمولی طور سے بلائیں۔“ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 638)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائض عطاری مدنی

12 جمادی الاخر 1445ھ 26 دسمبر 2023ء

فتنی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروباری ایڈورٹائزمنٹ کرنا چاہتے ہیں یا حرمین کو ان قیامی کاوشاب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملنا چاہتے تو اس ویسے گئے اس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتنی مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1642

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

32

جیکٹ پر ملک کے جھنڈے کی تصویر

سوال: اگر جیکٹ پر کسی ملک کے جھنڈے کی تصویر ہو تو نماز پڑھ سکتے ہیں؟

سائل: فواد

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوهاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

اگر جیکٹ یا کسی اور لباس پر کسی ملک کی تصویر بنی ہو تو اس سے نماز پر کوئی اثر نہیں پڑے گا کیونکہ جھنڈوں کی تصویروں میں جاندار کی ایسی تصویر نہیں ہوتی جس سے نماز مکروہ ہو، ہاں! اگر کسی ملک کے جھنڈے میں جاندار کی تصویر اتنی بڑی ہو کہ اس کو زمین پر رکھ کر کھڑے ہو کر دیکھیں تو چہرہ اور اعضا کی تفصیل واضح ہو تو اس کو پہن کر نماز مکروہ تحریمی واجب الاعدہ ہے۔ فتاویٰ رضویہ میں ہے: ”کسی جاندار کی تصویر جس میں اس کا چہرہ موجود ہو اور اتنی بڑی ہو کہ زمین پر رکھ کر کھڑے سے دیکھیں تو اعضاء کی تفصیل ظاہر ہو، اس طرح کی تصویر جس کیڑے پر ہو۔۔۔ اسے پہن کر نماز مکروہ تحریمی ہے جس کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔“

(فتاویٰ رضویہ، جلد 24، صفحہ 567)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

19 جمادی الآخر 1445ھ 02 جنوری 2024ء

فتنی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروباری دین و نامزمت کرنا چاہتے یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانے چاہتے تو اس ویسے آئے اس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتنی مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1650

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

مغرب کی چار رکعتیں



سوال: اگر امام نے مغرب میں تین کی جگہ چار رکعتیں پڑھادیں اور آخر میں سجدہ سہو کر لیا تو کیا نماز ہو جائے گی؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

امام نے اگر تیسری رکعت پر قعدہ کیا تھا اور بھولے سے کھڑے ہو گیا اور چار پڑھادیں اور آخر میں سجدہ سہو کر لیا تو مغرب کی تین رکعتیں ادا ہو گئیں اور ایک رکعت لغو چلی گئی، اور اگر تیسری پر قعدہ نہیں کیا تھا اور چار پڑھادیں اور سجدہ سہو بھی کیا تو مغرب کے فرض تو ادا نہ ہوئے البتہ یہ چار رکعت نفل ہو گئے، مغرب کی نماز اسے دوبارہ ادا کرنی ہوگی۔ بہار شریعت میں ہے: ”مغرب میں تیسری پر نہ بیٹھا اور چوتھی کا سجدہ کر لیا، تو ان سب صورتوں میں فرض باطل ہو گئے۔ مغرب کے سوا اور نمازوں میں ایک رکعت اور ملا لے۔“

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 516)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

20 جمادی الآخر 1445ھ 03 جنوری 2024ء

فقہی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروباری ذمہ داریاں منت کرنا چاہیں یا ماحول کو ان قیامی کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فقہی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس ویسے گئے اس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فقہی مسائل
گروپ



فتویٰ نمبر: 1657

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

مسابوق کب کھڑا ہو

34

سوال: مسبوق اپنی نماز پڑھنے کے لئے کب کھڑا ہو؟

سائل: محمد اویس بن المعمر

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مسابوق امام کے دونوں سلاموں سے پہلے کھڑا نہیں ہو گا بلکہ انتظار کرے گا تا کہ اسے اطمینان ہو جائے کہ امام پر سجدہ سہو واجب نہیں۔ بحر الرائق میں ہے: ”انہ لا يقوم الى القضاء قبل التسليمين بل ينتظر فراغ الامام بعد هبها لاحتبال سہو علی الامام فیصبر حتی يفهم انه لا سہو علیہ“ یعنی: مسبوق امام کے دونوں سلاموں سے پہلے بقیہ کے لئے کھڑا نہیں ہو گا بلکہ امام کے فارغ ہونے کا انتظار کرے گا امام پر سجدہ سہو واجب ہونے کے احتمال کی وجہ سے تو وہ صبر کرے گا یہاں تک کہ وہ سمجھ جائے کہ امام پر سجدہ سہو نہیں۔

(بحر الرائق، جلد 1، صفحہ 401، دار الکتاب الاسلامی)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

23 جمادی الآخر 1445ھ 06 جنوری 2024ء

فتویٰ مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروباری اپنے ورنامزمنت کرنا چاہتے ہیں جو میں کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتویٰ مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملنا چاہتے تو اس ویسے گئے داس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتویٰ مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1664

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

35

مکہ سے طائف جانے کے سبب مسافر

سوال: ہم 20 دن کے لئے مکہ آئے تھے مگر 5 دن بعد ہم طائف چلے گئے تو اب ہم مسافر ہیں یا مقیم؟

سائل: محمد وسیم کشمیری

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

آپ طائف میں بھی مسافر ہیں اور طائف سے مکہ آکر اگر مزید 15 دن سے کم رہنے کی نیت ہے تو مکہ میں بھی مسافر ہیں کیونکہ طائف مسافت شرعی پر ہے اور آدمی جب وطن اقامت سے شرعی سفر پر چلا جائے تو وطن اقامت باطل ہو جاتا ہے اور واپس آکر 15 دن کی نیت نہ ہو تو دوبارہ وہ مقام وطن اقامت نہیں بنتا۔ بہار شریعت میں ہے: ”یوہیں وطن اقامت وطن اصلی و سفر سے باطل ہو جاتا ہے۔“ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 751)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 جمادی الآخر 1445ھ 08 جنوری 2024ء

فتنی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروباری ایڈورٹائزمنٹ کرنا چاہیں یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس ویسے گئے وائس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتنی مسائل
گروپ



فتویٰ نمبر: 1665

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

36

سترہ کی لمبائی چوڑائی

سوال: سترہ کی لمبائی چوڑائی کتنی ہونی چاہیے؟

سائل: امینہ علی

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

سترہ (نمازی کے آگے آڑ) کی لمبائی ایک ہاتھ اور چوڑائی انگلی برابر ہونی چاہیے۔ درمختار میں ہے: ”سترة بقدر ذراع طولاً وغلظ اصبع“ یعنی: سترہ ایک ہاتھ لمبا اور انگلی برابر چوڑا ہو۔

(درمختار مع شامی، جلد 2، صفحہ 484)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 جمادی الآخر 1445ھ 08 جنوری 2024ء

فتنی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروبار کی ایندور مائنٹ کرنا چاہتے ہیں یا حرمین کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہتے تو اس ویسے گئے داس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتنی مسائل گروپ

سرم



فتویٰ نمبر: 1676

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

37

دوران نماز اگلی صف میں جانا



سوال: دوران جماعت اگلی صف میں جگہ خالی ہو تو جاسکتے ہیں؟

سائل: حذیفہ

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

دوران جماعت اگر اگلی صف میں جگہ خالی ہو جائے یا نماز شروع کرنے کے بعد اگلی صف میں جگہ خالی ہو تو پیچھے والے کو چاہیے کہ خالی جگہ کو پر کر دے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ قبلہ کی جانب ایک صف کی مقدار چلے اور صف مکمل کر لے، اگر صف مزید آگے ہے یا اس سے آگے بھی جگہ خالی ہے تو ایک رکن (یعنی تین بار سبحان اللہ کہنے) کی مقدار رکے اور پھر ایک صف کی مقدار چلے، اس طرح جب تک خالی جگہ پر نہ ہو کر سکتا ہے جبکہ مکان نہ بدلے، یاد رہے ایک ساتھ دو صف کی مقدار چلا تو نماز ٹوٹ جائے گی۔ در مختار میں ہے: ”مشق مستقبل القبلة۔۔ ان قدر صف ثم وقف قدر رکن ثم مشی ووقف كذلك وهكذا لا تغسد وان کثر ما لم یختلف المكان“ یعنی: قبلہ کی جانب چلا۔۔ اگر ایک صف کی مقدار چلا پھر ایک رکن کی مقدار رک گیا پھر چلا پھر اسی طرح رک گیا تو نماز فاسد نہیں ہوگی اگرچہ اس حالت میں کئی صفوں تک چلے جب تک مکان نہ بدلے نماز فاسد نہیں ہوگی۔ (در مختار مع شامی، جلد 2، صفحہ 468)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

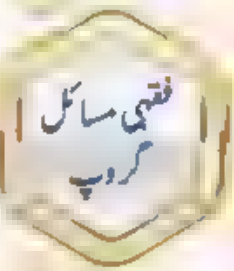
کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 رجب المرجب 1445ھ 13 جنوری

فتنی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروباری دین و نامزمنت کرنا چاہیں یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے اخراجات سے اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس ویسے آئے اس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679





فتویٰ نمبر: 1679

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

جلسہ استراحت

38

سوال: پہلی اور تیسری رکعت کے دوسرے سجدے کے بعد تھوڑی دیر بیٹھ کر پھر اٹھنا چاہیے یا سجدہ کر کے فوراً کھڑا ہونا چاہیے؟
سائل: محمد طلحہ

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

پہلی یا تیسری رکعت کے دوسرے سجدے کے بعد بیٹھنا سنت نہیں بلکہ فوراً قیام کی طرف جانا سنت ہے، البتہ بعض روایات میں جو مذکور ہے وہ حالتِ مرض پر محمول ہیں۔ نبی پاک ﷺ کی کئی احادیث ہیں جس میں حضور ﷺ نے نماز کا طریقہ ارشاد فرمایا، اس میں جلسہ استراحت کا تذکرہ نہیں۔ سنن کبریٰ للنسائی کی حدیث پاک میں ہے: ”پھر تکبیر کہو اور اطمینان کے ساتھ رکوع کرو، پھر سمع اللہ لمن حمد کہو اور اطمینان سے سیدھے کھڑے ہو جاؤ، پھر تکبیر کہو اور اطمینان سے سجدہ کرو، پھر تکبیر کہو اور اطمینان سے بیٹھ جاؤ پھر تکبیر کہو اور دوبارہ اطمینان سے سجدہ کرو۔ اگر اس طرح تم نے نماز نہ پڑھی تو تمہاری نماز پوری نہیں۔ (سنن کبریٰ للنسائی، جلد 2، صفحہ 225)
مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے: ”حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ پہلی رکعت کے بعد جب دوسری کے لئے کھڑا ہونا ہوتا تھا تو بیٹھ کر کھڑے نہیں ہوتے تھے (بلکہ سیدھے کھڑے ہو جاتے تھے)۔

(مصنف ابن ابی شیبہ، جلد 1، صفحہ 346)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

03 رجب المرجب 1445ھ 15 جنوری 2024

فقہی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروباری دین و نامزمت کرنا چاہتے یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فقہی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہتے تو اس ویسے آئے اس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

فقہی مسائل
گروپ

0313-6036679



فتویٰ نمبر: 1688

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

39

دوران نماز موبائل کی لائٹ آن کرنا



سوال: دوران نماز موبائل کی لائٹ آن کرنا کیسا؟

سائل: مناروق فتاویٰ

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

جیب سے موبائل نکال کر لائٹ آن کرنا عمل کثیر ہے اور نماز میں عمل کثیر سے نماز ٹوٹ جاتی ہے جبکہ وہ عمل نماز یا اصلاح نماز سے نہ ہو۔ بدائع الصنائع میں ہے: ”کل عمل لو نظر الناظر الیہ من بعید لایشک انہ فی غیر الصلاة فهو کثیر و کل عمل لو نظر الیہ ناظر رہا یشتبہ علیہ انہ فی الصلاة فهو قليل وهو الاصح“ ترجمہ: ہر وہ عمل جس کی طرف دور سے دیکھنے والا نظر کرے تو شک نہ رہے (یعنی گمان غالب ہو جائے) کہ یہ نماز میں نہیں ہے تو وہ عمل کثیر ہے اور ہر وہ عمل جس کی طرف کوئی بھی دیکھنے والا نظر کرے تو وہ شک میں مبتلا ہو جائے کہ یہ نماز میں ہے یا نہیں تو وہ عمل قلیل ہے اور یہ تعریف زیادہ صحیح ہے۔ (بدائع الصنائع، جلد 2، صفحہ 146)

در مختار میں ہے: ”و یفسدہا کل عمل کثیر لیس من اعمالہا ولا اصلاحہا“ ترجمہ: ہر وہ عمل کثیر نماز کو توڑ دیتا ہے جو نہ نماز کے اعمال سے ہو نہ ہی نماز کی اصلاح کے لئے کیا گیا ہو۔

(در مختار مع رد المحتار، جلد 2، صفحہ 464، 465)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

05 رجب المرجب 1445ھ 17 جنوری 2024

فتویٰ مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروباری دین و نامزمت کرنا چاہیں یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فقہی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس ویبے گئے وہاں ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتویٰ مسائل گروپ

جنازه



فتویٰ نمبر: 1653

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

40

میت دو حصوں میں تقسیم ہو جائے تو غسل

سوال: حادثے کی وجہ سے اگر میت دو حصوں میں تقسیم ہو جائے تو غسل کی کیا صورت ہوگی؟

سائل: رفیع الدین

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

سوال سے ظاہر ہے کہ میت کے دونوں حصے موجود ہیں لہذا غسل دیا جائے گا۔ اگر میت کا آدھے سے زیادہ دھڑ موجود ہو اگرچہ سر نہ ہو تو غسل دیا جائے گا اور اگر آدھا ہو مگر سر بھی ہو تو بھی غسل دیا جائے گا، اور اگر صرف سر ہو یا لمبائی میں صرف ایک حصہ ہو دو سر حصہ نہ ہو تو غسل نہیں دیا جائے گا۔ در مختار میں ہے: ”وجد راس آدمی او احد شقیہ لا یغسل ولا یصلی علیہ بل یدفن الا ان یوجد اکثر من نصفہ ولو بلا راس“ یعنی: آدمی کا سر موجود ہو یا صرف (طول میں) ایک حصہ موجود ہو تو غسل نہیں دیا جائے گا نہ ہی اس کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی بلکہ دفن کر دیا جائے گا مگر یہ کہ اکثر بدن موجود ہو اگرچہ سر نہ ہو (تو غسل دیا جائے گا)۔

اس کے تحت شامی میں ہے: ”وکذا یغسل لو وجد النصف مع الراس“ یعنی: اس طرح غسل دیا جائے گا اگر آدھا جسم سر سمیت موجود ہو۔ (در مختار مع رد المحتار، جلد 3، صفحہ 107)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

20 جمادی الاخر 1445ھ 03 جنوری 2024ء

فتنی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروباری دین و نامزمت کرنا چاہتے ہیں تو ان فتویٰ کا جواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے افراد میں اپنا حصہ بھی ملنا چاہتے تو اس ویسے آئیے اس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتنی مسائل گروپ

وقف / مسجد



فتویٰ نمبر: 1666

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

41

صدقے کے پیسوں سے مسجد میں پانی

سوال: کیا صدقے کے پیسوں سے مسجد میں پانی ڈلواسکتے ہیں؟

سائل: حصارضا

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

نفلی صدقے کی رقم سے مسجد میں پانی ڈلوانا بالکل جائز بلکہ کارِ ثواب ہے البتہ صدقات واجبہ جیسے زکوٰۃ، فطرہ، کفارات وغیرہ کی رقم سے مسجد میں پانی نہیں ڈلواسکتے۔ مفتی جلال الدین امجدی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”صدقہ نافلہ کو ہر جائز کام میں صرف کرنا جائز ہے اور صدقہ واجبہ مثلاً صدقہ فطر، زکاۃ اور عشر کی ادائیگی میں تملیک شرط ہے۔۔ الخ“ (فتاویٰ فیض الرسول، جلد 1، صفحہ 496)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 جمادی الآخر 1445ھ 08 جنوری 2024ء

فتنی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروباری اپنے ورنامزمنت کرنا چاہیں یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس ویسے گئے واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتنی مسائل گروپ

حج وعمره



فتویٰ نمبر: 1604

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

42

احرام میں بھول کر پاؤں کی ہڈی چھپ گئی

سوال: ایک شخص نے بھول کر احرام میں ایسے جوتے پہن لئے جس سے ابھری ہڈی چھپ گئی ایسا چند سیکنڈز کے لئے ہوا اسے یاد آگیا اس نے اتار دے اب کیا کفارہ ہے؟
سائل: محمد ارشد

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملک الوہاب اللهم هداية الحق والصواب

معلوم کی گئی صورت میں ایک صدقہ فطر لازم ہو گا کیونکہ حالت احرام میں وسط قدم اور اس کی محاذات میں آنے والا حصہ کھلا رکھنا ضروری ہے، لہذا اگر کسی نے چار پہر سے کم اس کو چھپائے رکھا تو ایک صدقہ فطر لازم ہو گا۔ بہار شریعت میں ہے: ”پورے چار پہر پہننے میں دم ہے اور اس سے کم میں صدقہ۔“

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 6، صفحہ 1170)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائز عطاری مدنی

04 جمادی الاخر 1445ھ 18 دسمبر 2023ء

فتویٰ مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروبار کی ایڈورٹائزمنٹ کرنا چاہیں یا ماحولین کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فقہی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس ویسے گئے وائس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتویٰ مسائل
گروپ



فتویٰ نمبر: 1622

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

43

احرام کے اوپر چادر اوڑھنا

سوال: سردی زیادہ ہونے کے سبب احرام کی چادروں کے اوپر دوسری چادر اوڑھ سکتے ہیں؟

سائل: شاہ نواز بکشی

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

احرام کی چادروں کے اوپر دوسری چادر اوڑھنا شرعاً جائز ہے اور اس سے کوئی کفارہ لازم نہیں آئے گا کیونکہ احرام میں سلا ہو الباس اس طرح پہننا جس طرح عادتاً پہنا جاتا ہے وہ ممنوع ہے۔ رفیق الحرمین میں ہے: ”چہرہ بچا کر ایک بلکہ ایک سے زیادہ چادریں بھی اوڑھ سکتے ہیں، خواہ پاؤں پورے ڈھک جائیں۔“ (رفیق الحرمین، صفحہ 307)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائض عطاری مدنی

11 جمادی الاخر 1445ھ 25 دسمبر 2023ء

فتنی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروباری ایڈورٹائزمنٹ کرنا چاہیں یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملنا چاہیں تو اس دینے والے اس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتنی مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1624

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

حج کی شرائط

سوال: حج واجب ہونے کی شرائط کیا ہیں؟

سائل: عبداللہ عباسی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

حج واجب ہونے کی بنیادی طور پر آٹھ شرائط ہیں۔ اسلام، دارالحرب میں ہو تو حج کی فرضیت جانتا ہو، بالغ ہونا، عاقل ہونا، آزاد ہونا، تندرست ہو، سفر خرچ کا مالک ہو اور سواری پر قادر ہو، وقت۔ ان شرائط کے تحت پھر کئی مسائل ہیں جن کی تفصیل کتب فقہ میں موجود ہے۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائض عطاری مدنی

11 جمادی الاخر 1445ھ 25 دسمبر 2023ء

فتویٰ مسائل گروپ کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروباری ایڈورٹائزمنٹ کرنا چاہیں یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتویٰ مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس ویسے گئے واس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتویٰ مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1635

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

45

محرم نے محرمہ کے بال کاٹے

سوال: ایک محرمہ نے دوسری محرمہ کے بال کاٹ دیے تو کیا حکم ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جس کے بال کاٹے گئے اگر اس کے احرام سے باہر آنے کا وقت ہو چکا تھا تو اب دونوں میں سے کسی پر کفارہ نہیں اور اگر احرام سے باہر آنے کا وقت نہیں آیا تھا تو جس کے بال کاٹے اگر چوتھائی سر کے بال ایک پورے کی مقدار کاٹے تو دم واجب ہے اور جس نے کاٹے اس پر صدقہ۔ امیر اہلسنت لکھتے ہیں: ”اگر احرام کھولنے کا وقت آگیا ہے۔ تو اب دونوں ایک دوسرے کے بال مُونڈ سکتے ہیں۔ اور اگر وقت نہیں آیا تو اس پر کفارے کی صورت مختلف ہے۔ اگر محرم نے محرم کا سر مُونڈا تو جس کا سر مُونڈا گیا اس پر تو کفارہ ہے ہی، مُونڈنے والے پر بھی صدقہ ہے اور اگر محرم نے غیر محرم کا سر مُونڈا یا موچھیں لیں یا ناخن تراشے تو مساکین کو کچھ خیرات کر دے۔“

(رفیق الحرمین، صفحہ 283)

بہار شریعت میں ہے: ”مونڈنا، کترنا، موچنے سے لینا یا کسی چیز سے بال اُڑانا، سب کا ایک حکم ہے۔۔۔ عورت پورے یا چہارم سر کے بال ایک پورے برابر کترے تو دم دے اور کم میں صدقہ۔“

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 6، صفحہ 1171)

والله اعلم عَزَّوَجَلَّ ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائض عطاری مدنی

14 جمادی الاخر 1445ھ 28 دسمبر 2023ء

فتنی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروباری ایڈورٹائزمنٹ کرنا چاہیں یا مرحومین کو ان قیامی کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے اخراجات سے اپنا حصہ بھی ملنا چاہیں تو اس ویسے گئے واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔



0313-6036679



فتویٰ نمبر: 16/3

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

46

میقات کیا ہے

سوال: میقات سے پہلے جو آفاقی کو احرام باندھنا ہوتا ہے تو یہ میقات کیا ہے؟

سائل: عمیر راجپوت

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

میقات مختلف افراد کے اعتبار سے مختلف ہوتی ہے۔ آفاقی کے لئے میقات شریعت کی طرف سے بیان کردہ وہ مقام ہے کہ جہاں سے گزر کر آفاقی (حل کے باہر سے آنے والا) حرم یا مکہ میں جانے کا ارادہ کرے تو بغیر احرام نہیں گزر سکتا، اور میقات کا بیان احادیث سے ثابت ہے۔ مناسک میں ہے: ”وہو یختلف باختلاف الناس۔۔۔ وحکمها وجوب الاحرام منها لاحد النسکین وتحريم تاخیرہ عنها لمن اراد دخول مکة او الحرم وان کان لقصد التجارة او غیرها“ یعنی: اور میقات لوگوں کے مختلف ہونے سے مختلف ہوتی ہے۔۔۔ اور اس کا حکم یہ ہے کہ وہاں سے حج یا عمرہ کا احرام واجب ہے اور وہاں سے مؤخر کرنا مکروہ ہے اس کے لئے جو مکہ یا حرم میں داخل ہونے کا ارادہ رکھتا ہے اگرچہ تجارت یا کسی اور کام کے لئے۔ (مناسک ملا علی قاری، صفحہ 110، 113)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

29 جمادی الاخر 1445ھ 12 جنوری 2024ء

فقہی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروباری دین و نامزمت کرنا چاہیں یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فقہی مسائل گروپ کے فراہمات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس ویسے گئے وہ اس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فقہی مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1658

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

47

احرام میں خود بخود بال گریں

سوال: اگر حالت احرام میں خود بخود بال گریں تو کیا حکم ہوگا؟

سائل: عمیر راجپوت

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

حالت احرام میں اگر بال اپنے فعل کے بغیر خود بخود گریں تو اس پر کوئی کفارہ نہیں نہ ہی گناہ ہے۔ مناسک ملا علی قاری میں ہے: ”لا یخفی ان الشعر اذا سقط بنفسه لا محذور فیہ ولا محذور“ یعنی: مخفی نہیں یہ بات کہ بال اگر خود بخود گریں تو نہ کوئی کفارہ ہے نہ گناہ۔ (مناسک ملا علی قاری، صفحہ 464)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

23 جمادی الآخر 1445ھ 06 جنوری 2024ء

فتویٰ مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروباری ایڈورٹائزمنٹ کرنا چاہیں یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتویٰ مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس ویسے گئے واس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتویٰ مسائل گروپ

نكاح و طلاق



فتویٰ نمبر: 1629

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی



اگر میں جہنمی تو تجھے تین طلاق

سوال: لڑائی کے دوران بیوی نے کہا تم جہنمی ہو تو شوہر نے کہا کہ اگر میں جہنمی ہوں تو تجھے تین طلاق تو کیا حکم ہے؟

سائل: افتخار علی

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

معلوم کی گئی صورت میں طلاق واقع ہو جائے گی کیونکہ یہ تعلیق نہیں بلکہ عورت کو ایذا دینا ہے۔ درمختار میں تعلیق کی شرائط میں ہے: ”وان لا یقصد بہ المجازاة فلو قالت یا سفدة فقال: ان کنت کما قلت فانت کذا تنجیز“ یعنی: اس جملے سے مقصود بدلہ نہ ہو تو اگر عورت نے کہا اے گھنیا آدمی تو شوہر نے کہا تو نے جیسا کہا اگر میں ویسا ہی ہوں تو تجھے طلاق تو طلاق ہو جائے گی۔ اس کے تحت شامی میں ہے: ”سواء کان الزوج کما قالت اولم یکن، لان الزوج فی الغالب لا یرید الا ایذاء ما بالطلاق“ ترجمہ: برابر ہے کہ شوہر ویسا ہو یا نہ ہو جیسا بیوی نے کہا اس لئے کہ شوہر کی عموماً ایسے جملے سے طلاق کے ذریعے عورت کو ایذا دینا مراد ہوتی ہے۔ (شامی، جلد 4، صفحہ 582)

جد المhtar میں ہے: ”ویظہر لی ان من شرطہا ان لا یزید فی الکلام زیادۃ تخرجه عن الجواب، لان المجازاة جواب، فاذا زاد صار کلاماً مبتدأ کما اذا قالت یا قلتہا فقال ان کنت قلتہا ولم اکن مصیفا فانت کذا کان تعلیقاً لا مجازاة“ ترجمہ: اور مجھ پر یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اس کی شرط میں سے ہے کہ کلام میں ایسی زیادتی نہ ہو جو اس کلام کو جواب ہونے سے نکال دے اس لئے کہ بدلے کے طور پر کہنا جواب ہے تو جب کلام میں زیادتی ہوئی تو یہ نیا کلام ہو گا جیسا کہ بیوی نے کہا کہ اے دیوث تو شوہر نے کہا اگر میں دیوث ہوں حالانکہ میں نماز نہیں پڑھتا تو تجھے طلاق یہ تعلیق ہے نہ کہ بدلہ۔ (جد المhtar، جلد 5، صفحہ 125)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائد عطاری مدنی

13 جمادی الاخر 1445ھ 27 دسمبر 2023ء

فتنی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروباری ایڈورٹائزمنٹ کرنا چاہتے ہیں یا اگر کوئی فتویٰ کا جواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانے چاہتے ہیں تو اس ویسے کیے وائس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتنی مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1652

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

49

عورت کو طلاق کا حق



سوال: عورت نے اپنے شوہر کو کہا کہ میری طرف سے تم فارغ ہو کیا عورت کے ایسا کہنے سے طلاق ہوگی؟
سائل: محمد احمد

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اللہ پاک نے طلاق کا اختیار مرد کو دیا ہے، لہذا عورت کے کہنے سے طلاق واقع نہیں ہوگی۔ اللہ پاک فرماتا ہے: ”يَدِيهِ عَقْدَةُ النِّكَاحِ“ ترجمہ: (وہ شوہر) جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے۔ (البقرہ: 237)

والله اعلم عز وجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

20 جمادی الآخر 1445ھ 03 جنوری 2024ء

فتویٰ مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروباری ایڈورٹائزمنٹ کرنا چاہیں یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فقہی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس ویسے گئے واس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679



شرح



فتویٰ نمبر: 1681

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

50

مسلمان کا ہندو سے نکاح

سوال: انڈیا کے ایک مشہور ایکٹر نے اپنی بیٹی کا نکاح ایک ہندو سے کیا اور نکاح عیسائی انداز میں کروایا گیا اور لڑکا نیکر اور شرٹ پہن کر آیا جس پر مسلمان اس کی سادگی کی تعریف کر رہے ہیں ان سب باتوں پر کیا حکم شرع ہے؟
بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملئک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب
سائل: سعدان
ایک مسلمان کا اپنی بیٹی کو ہندو کے نکاح میں دینا حرام ہے، یہ نکاح منع نہیں ہوا کیونکہ مسلمان کا مشرک مرد خواہ عورت سے نکاح نہیں ہو سکتا۔ پھر یہ نکاح اگرچہ منع نہیں ہو سکتا لیکن طریقہ عیسائی اختیار کرنا اس کو عزت دینا ہے اور لوگوں کا اس پر تعریف کرنا حرام کام کو پسند کرنا ہے اور یہ دونوں کام ایمان کو ضائع کرنے والے ہیں۔ پھر نیکر پہننے کو سادگی قرار دینا انتہادر ہے کی جہالت ہے کیونکہ مرد کا ستر ناف کے نیچے سے گھٹنوں کے نیچے تک ہے یعنی گھٹنے ستر میں شامل ہیں، کسی کالوگوں کے سامنے ایسا لباس پہننا اور دوسروں کا اس طرف نظر کرنا حرام ہے اور اس حرام کام پر تعریف کرنا بھی حرام ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: "وَلَا تُنْكِحُوا الْفُجَرَاءَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا" (البقرہ: 221)۔ تفسیر: "یہ عورت کے سر پر ستوں سے خطاب ہے کہ اپنی مسلمان عورتوں کو مشرکوں کے نکاح میں نہ دو۔ مسلمان عورت کا نکاح مشرک و کافر کے ساتھ باطل و حرام ہے۔ مشرک و کافر لوگ تو تمہیں جہنم کی آگ کی طرف بلاتے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی مغفرت کی طرف بلاتا ہے اور تمہیں نصیحت فرمانے کیلئے تم پر اپنے احکام نازل فرماتا ہے۔ اس آیت میں آج کل کے مسلمانوں کے لئے بہت واضح حکم موجود ہے۔ انتہائی افسوس ہے کہ قرآن میں اتنی صراحت و وضاحت سے حکم آنے کے باوجود مسلمان لڑکوں میں مشرک لڑکیوں کے ساتھ اور یونہی کافر لڑکوں اور مسلمان لڑکیوں میں باہم شادیوں کا رجحان بڑھتا جا رہا ہے، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں کفار و مسم اکٹھے رہتے ہیں۔ مغربی طرز زندگی نیز لڑکوں اور لڑکیوں کی مخلوط تعلیم سے جہاں اور تباہیاں مچی ہوئی ہیں اور بے حیائی کا طوفان اٹھ آیا ہے وہیں باہم ایسی حرام شادیوں کے ذریعے زندگی بھر کی بدکاری کے سلسلے بھی جاری و ساری ہیں۔ اس تمام صورتحال کا وبال اُن لڑکوں لڑکیوں پر بھی ہے جو اس میں ملوث ہیں اور ان والدین پر بھی جو راضی خوشی اولاد کو اس جہنم میں جھونکتے ہیں اور ان حکمرانوں اور صاحب اختیار پر بھی ہے جو ایسی تعلیم کو رواج دیتے ہیں یا وجود قدرت اس کا انسداد کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔ الخ"

کئی مسائل اروپ کے فتویٰ کے ذریعے امر آپ اپنے کاروباری دین و نامزمت کرنا چاہیں یا موحین کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فقہی مسائل اروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس دینے والے اس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

فقہی مسائل
اروپ

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

04 رجب المرجب 1445ھ 16 جنوری 2024

0313-6036679



فتویٰ نمبر: 1686

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

51

شوہر کی اجازت کے بغیر عورت چلی جائے تو نفقہ

سوال: اگر عورت شوہر کی رضامندی کے بغیر میکے چلی جائے تو کیا اس کا نفقہ ساقط ہو جائے گا؟

سائل: محمد وسیم عطا

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

عورت ہفتے میں ایک بار اپنے والدین کے گھر شوہر کی اجازت کے بغیر بھی جاسکتی ہے، لہذا عورت اگر اس طور پر گئی ہے تو چونکہ وہ شریعت کی اجازت سے گئی ہے لہذا نفقہ کی مسقطہ ہے، اس کے علاوہ اگر عورت ناحق اپنے شوہر کے یہاں سے چلی گئی تو نفقہ نہیں پائے گی۔ در مختار میں ہے: ”لأنفقہ لاحد عشر۔۔ وخارجۃ من بیتہ بغیر حق وہی الناشزۃ“ یعنی: گیارہ کے لئے کوئی نفقہ نہیں اور (ان میں سے ایک) وہ ناحق شوہر کے گھر سے چلی گئی اور وہ نافرمان ہے۔

(در مختار، مع شامی، جلد 5، صفحہ 289)

اسی میں ہے: ”ولا یمنعہا من الخروج الی الوالدین فی کل جمعة“ یعنی: اور شوہر بیوی کو ہر جمعہ والدین کے گھر جانے سے نہیں روک سکتا۔

(صفحہ 328)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائد عطاری مدنی

05 رجب المرجب 1445ھ 17 جنوری 2024

فتویٰ مسائل گروپ کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروبار کی ذمہ داریاں منت کرنا چاہیں یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتویٰ مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس ویسے گئے اس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتویٰ مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1601

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

53

بیوی کی رضاعی خالہ سے نکاح

سوال: بیوی کی رضاعی خالہ سے نکاح کا کیا حکم ہے؟

سائل: حافظ عابد حنیف

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

مرد کا اپنی بیوی اور اس کی رضاعی خالہ کو نکاح میں جمع کرنا حرام ہے کیونکہ ایسی دو عورتوں کو نکاح میں جمع کرنا حرام ہے کہ ان میں سے ایک کو مرد تصور کریں تو دوسری کا نکاح اس سے حرام ہو مثلاً دو بہنیں، خالہ بھانجی، پھوپھی بھتیجی وغیرہ، یہ حرمت صرف نسب کے ساتھ خاص نہیں بلکہ دودھ کا رشتہ ہو تو بھی جمع کرنا حرام ہے۔ بہار شریعت میں ہے: ”وہ دو عورتیں کہ ان میں جس ایک کو مرد فرض کریں، دوسری اس کے لیے حرام ہو (مثلاً دو بہنیں کہ ایک کو مرد فرض کرو تو بھائی، بہن کا رشتہ ہو یا پھوپھی، بھتیجی کہ پھوپھی کو مرد فرض کرو تو چچا، بھتیجی کا رشتہ ہو اور بھتیجی کو مرد فرض کرو تو پھوپھی، بھتیجے کا رشتہ ہو یا خالہ، بھانجی کہ خالہ کو مرد فرض کرو تو ماموں، بھانجی کا رشتہ ہو اور بھانجی کو مرد فرض کرو تو بھانجے، خالہ کا رشتہ ہو) ایسی دو عورتوں کو نکاح میں جمع نہیں کر سکتا۔ ایسی دو عورتیں جن میں اس قسم کا رشتہ ہو جو اوپر مذکور ہو اوہ نسب کے ساتھ مخصوص نہیں بلکہ دودھ کے ایسے رشتے ہوں جب بھی دونوں کا جمع کرنا حرام ہے، مثلاً عورت اور اس کی رضاعی بہن یا خالہ یا پھوپھی۔“

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائض عطاری مدنی

04 جمادی الاخر 1445ھ 18 دسمبر 2023ء

فقہی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروباری اور نامزد منہ کرنا چاہتے یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فقہی مسائل گروپ کے افراد میں اپنا حصہ بھی ملنا چاہتے تو اس ویسے گئے اس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فقہی مسائل گروپ

خواتین کے مسائل



فتویٰ نمبر: 1621

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

54

عورت کے غسل میت کے لئے عورت نہ ہو

سوال: عورت کے غسل میت کے لئے اگر دوسری عورت نہ ہو تو کیا کیا جائے؟

سائل: محمد طفیل علی

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر عورت کا انتقال ہوا اور غسل دینے والے کوئی عورت وہاں نہیں تو اسے تیمم کروایا جائے گا۔ اگر کوئی محرم موجود ہو تو وہ تیمم کروائے، اسے ہاتھ پر کپڑا باندھنا ضروری نہیں اور شوہر یا کوئی اور اجنبی ہو تو ہاتھ پر کپڑا باندھ کر جنس زمین پر ہاتھ مارے اور تیمم کروائے۔ شوہر کے علاوہ کوئی اور اجنبی تیمم کروائے تو کلائی کی طرف نظر نہ کرے۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”عورت کا انتقال ہوا اور وہاں کوئی عورت نہیں کہ نہلا دے تو تیمم کروایا جائے پھر تیمم کرنے والا محرم ہو تو ہاتھ سے تیمم کرائے اور اجنبی ہو اگرچہ شوہر تو ہاتھ پر کپڑا لپیٹ کر جنس زمین پر ہاتھ مارے اور تیمم کرائے اور شوہر کے سوا کوئی اور اجنبی ہو تو کلائیوں کی طرف نظر نہ کرے اور شوہر کو اس کی حاجت نہیں اور اس مسئلہ میں جو ان اور بڑھیا دونوں کا ایک حکم ہے۔“

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 813)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائی عطاری مدنی

11 جمادی الاخر 1445ھ 25 دسمبر 2023ء

فتنی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروباری اپنے ورنامزمنت کرنا چاہتے یا ماحوشین کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے اخراجات سے اپنا حصہ بھی ملانا چاہتے تو اس ویسے گئے وائس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتنی مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1643

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

55

بہنوئی کے ساتھ شرعی سفر

سوال: کیا عورت اپنے بہنوئی کے ساتھ عمرہ پر جاسکتی ہے؟

سائل: محمد انور رضا

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

عورت کا بہنوئی اس کے لئے نامحرم ہے اور عورت بغیر شوہر یا محرم جو بالغ یا مراہق (کم از کم 12 سال کا لڑکا) ہو اور قابل اعتماد غیر فاسق ہو، شرعی سفر نہیں کر سکتی، لہذا عورت کا بہنوئی کے ساتھ شرعی سفر کر کے عمرہ پر جانا جائز نہیں۔ فتاویٰ رضویہ میں ہے: ”بہنوئی کا حکم شرع میں بالکل مثل حکم اجنبی ہے بلکہ اس سے بھی زائد کہ وہ جس بے تکلفی سے آمد و رفت نشست و برخاست کر سکتا ہے غیر شخص کی اتنی ہمت نہیں ہو سکتی۔۔۔ الخ“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 22، صفحہ 237)

مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”عورت کو بغیر محرم کے تین دن یا زیادہ کی راہ جانا جائز ہے بلکہ ایک دن کی راہ جانا بھی۔ نابالغ بچہ یا معشوہ کے ساتھ بھی سفر نہیں کر سکتی، ہمراہی میں بالغ محرم یا شوہر کا ہونا ضروری ہے۔ محرم کے لیے ضرور ہے کہ سخت فاسق بے باک غیر مامون نہ ہو۔“ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 752)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

19 جمادی الآخر 1445ھ 02 جنوری 2024ء

فتنی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروباری اپنے ورنامزمنت کرنا چاہیں یا ہر حوالہ کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس ویسے گئے واس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتنی مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1670

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

56

پاکی کے ایام کی مدت

سوال: جس طرح عورتوں کے ناپاکی کے مخصوص ایام ہوتے ہیں کیا پاکی کے بھی مخصوص ایام ہیں؟

سائل: محمد یونس

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

حیض کی کم سے کم مدت 3 دن اور 3 راتیں ہیں اور زیادہ سے زیادہ 10 دن رات۔ دو حیضوں کے درمیان 15 دن پاکی کے ایام گزرنے ضروری ہیں، اس سے پہلے دوبارہ حیض نہیں ہو سکتا۔ پاکی کے کوئی متعین ایام نہیں، ایسا بھی ممکن ہے کہ کسی کو ساری عمر حیض نہ آئے اور وہ عمر بھر پاک رہے، یا ایک دوبار حیض آکر پھر کبھی حیض نہ آئے۔ مفتی ساجد صاحب لکھتے ہیں: ”شرعی طور پر ایک حیض کے بعد دوسرا حیض اس کے متصل نہیں ہو سکتا، بلکہ درمیان میں کچھ ایام کا فاصلہ ہوتا ہے جسے طہر یا پاکی کا زمانہ کہا جاتا ہے۔ اس طہر کی زیادہ سے زیادہ تو کوئی حد متعین نہیں ہے، لیکن کم از کم حد شرعی طور پر 15 دن متعین ہے جیسا کہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ”اقل حیض ثلاث واكثر عشر و اقل ما بین الحیضتین خمسۃ عشر یوما“ ترجمہ: کم از کم حیض تین (دن رات) اور زیادہ سے زیادہ دس (دن رات) ہوتا ہے۔ اور دو حیضوں کے درمیان کم از کم مدت پندرہ دن ہے۔“

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

28 جمادی الآخر 1445ھ 11 جنوری 2024ء

فتنی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروباری اپنے ورنامزمنت کرنا چاہتے ہیں یا حرمین کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے اخراجات سے اپنا حصہ بھی ملانا چاہتے تو اس ویسے آئے اس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتنی مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1625

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

57

حاملہ کو بلیڈنگ

سوال: اگر حاملہ کو بلیڈنگ ہو تو کیا اس پر غسل فرض ہے؟

سائل: حباوید

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حاملہ کو آنے والا خون حیض نہیں ہوتا بلکہ استحاضہ ہوتا ہے اور استحاضہ کے سبب غسل فرض نہیں ہوتا۔ تاتارخانیہ میں ہے: ”والدم الذی تراہ الحامل ابتداء استحاضة“ ترجمہ: جو خون حاملہ دوران حمل ابتدا میں دیکھتی ہے وہ استحاضہ ہے۔ (تاتارخانیہ، جلد 1، صفحہ 541)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائی عطاری مدنی

11 جمادی الاخر 1445ھ 25 دسمبر 2023ء

فتویٰ مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروباری ایڈورٹائزمنٹ کرنا چاہیں یا ماحول کو ان قیامی کاوشاب پہنچانے کے ساتھ فتویٰ مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملنا چاہیں تو اس ویسے گئے وائس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتویٰ مسائل گروپ

جائز و ناجائز



فتویٰ نمبر: 1603

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

58

مقدس اوراق جلانا

سوال: مقدس اوراق جلانا کیسا؟

سائل: محمد اسامہ مین

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

مقدس اوراق کو جلانا جائز نہیں بلکہ کو ادب سے وقتا دینا یا ٹھنڈا کر دینا بہتر ہے، ہاں اگر مقدس اوراق میں سے آیات، احادیث، اللہ پاک کے نام، رسولوں و فرشتوں کے نام محو کر دیے جائیں تو ان کو جلانا جائز ہے۔ در مختار میں ہے: ”الکتب التي لا ينتفع بها يحيى عنها اسم الله وملائكته ورسله ويحرق الباقي، ولا بأس بأن تلقى في ماء جار كما هي أو تدفن وهو أحسن كما في الأنبياء“ ترجمہ: اور وہ کتابیں جو قابل استعمال نہ ہوں اس سے اللہ پاک، فرشتوں اور رسولوں کا نام حذف کر دیا جائے اور باقی کو جلایا جاسکتا ہے اور کوئی حرج نہیں کہ انہیں اسی حالت میں جاری پانی میں ڈال دیا جائے یا پھر دفن کر دیا جائے اور وقتانا بہتر ہے جیسے کہ انبیاء کرام کو دفنایا جاتا ہے۔ (در مختار، صفحہ 668)

والله اعلم عز وجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائد عطاری مدنی

04 جمادی الاخر 1445ھ 18 دسمبر 2023ء

فقہی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروباری دین و نام نہ منٹ کرنا چاہتے یا ماحول کو ان قوانین کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فقہی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس دینے والے واسطے اپنے نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فقہی مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1605

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

59

پیسے کو دین و ایمان بنار کھا ہے



سوال: بعض لوگ بول چال میں کہتے ہیں کہ فلاں شخص نے پیسے کو دین و ایمان بنار کھا ہے ایسا کہنا کیسا؟

سائل: عبد الغنی

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

یہ جملہ کہ ”فلاں نے پیسے کو دین و ایمان بنار کھا ہے“ بطور محاورہ بولا جاتا ہے اور اس کی مراد یہ ہوتی ہے کہ اصل مقصد مال کمانے کو بنار کھا ہے، باقی چیزوں کی پرواہ نہیں، یہاں چونکہ دین و ایمان اصل معنی میں نہیں اس لئے یہ کفر نہیں لیکن اس طرح کا محاورہ نہ بولا جائے کہ اس میں عام آدمی کو شبہ بھی ہو سکتا ہے۔ یہاں یہ یاد رہے کہ کسی کے پیچھے پیچھے اس کے عیب کا بطور برائی تذکرہ غیبت ہے اور غیبت حرام ہے اور اس جملے میں غیبت کا پہلو بھی ہے لہذا اس اعتبار سے کسی معین شخص کے لئے یہ جملہ بولنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ امیر اہلسنت سے چند محاوروں سے متعلق سوال ہوا جس میں دین کا لفظ استعمال ہوا اور اس میں یہ بھی تھا کہ فلاں تو نہ دین کا ہے نہ دنیا کا کہنا کیسا تو جو ابا ارشاد فرمایا: ”مذکورہ جملے عموماً لوگوں میں محاورۃ استعمال کئے جاتے ہیں جو کہ کفر نہیں کیونکہ ان سے مراد یہ ہوتی ہے کہ میں کسی کام کا نہیں ہوں یعنی نکلتا ہوں۔۔ الخ“

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 574)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائض عطاری مدنی

05 جمادی الاخر 1445ھ 19 دسمبر 2023ء

فتویٰ مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروباری اور نامزد منت کرنا چاہتے یا ماحولین کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتویٰ مسائل گروپ کے اخراجات سے اپنا حصہ بھی ملانا چاہتے تو اس ویسے آئے اس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتویٰ مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1608

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

60

فیک اکاؤنٹ بنا کر فحش تصویر اپلوڈ کرنے کا کام

سوال: آج کل سوشل میڈیا پر ایک آن لائن مارکیٹنگ کا کام کیا جاتا ہے جس میں پہلے لڑکی کے نام کا فیک اکاؤنٹ بنایا جاتا ہے پھر اس میں کسی انگریز لڑکی کی فحش تصویر اپلوڈ کی جاتی ہے پھر بیرونی ممالک کے لوگوں کو نارگٹ کیا جاتا ہے اور ان کو فوٹو لائیک وغیرہ کی سر و سزدی جاتی ہیں ایسا کام کیسا؟
سائل: خضر حیدر

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

بیان کیا گیا طریقہ حرام کاموں کا مجموعہ ہے، اس کام کو کرنا اور اس سے آمدنی حاصل کرنا حرام ہے۔ اولاً تو اس میں فیک اکاؤنٹ بنانا دھوکہ ہے، دوسرا فحش تصویریں اپلوڈ کرنا ناجائز اور پھر فوٹو لائیک کی سر و س کوئی قابل معاوضہ کام نہیں لہذا اس سے حاصل ہونے والی آمدنی بھی ناجائز ہے۔ حدیث پاک میں ہے: ”من غشنا فلیس منا“ ترجمہ: جو ہمیں دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں۔ (مسلم، حدیث 164)

قرآن پاک میں ہے: ”إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔ وَ اللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ“ ترجمہ: بیشک جو لوگ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی کی بات پھیلے ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ (النور: 19)

تفسیر: ”اشاعت فاحشہ کے اصل معنی میں بہت وسعت ہے چنانچہ اشاعت فاحشہ میں جو چیزیں داخل ہیں ان میں سے بعض یہ ہیں: فحش تصاویر اور وڈیوز بنانا، بیچنا اور انہیں دیکھنے کے ذرائع مہیا کرنا۔ حیا سوز مناظر پر مشتمل فلمیں اور ڈرامے بنانا، ان کی تشہیر کرنا اور انہیں دیکھنے کی ترغیب دینا۔“ (صراط الجنان، ج 6، ص 595)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائض عطاری مدنی

05 جمادی الاخرہ 1445ھ 19 دسمبر 2023ء

فقہی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروباری اور مذہبی مسائل پر حلال و حرام کے بارے میں جان سکتے ہیں۔
کون قیام کا نوٹاب پیچھے کے ساتھ فقہی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی دانا چاہیں تو اس دینے کے واسطے ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

فقہی مسائل گروپ

0313-6036679



فتویٰ نمبر: 1602

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

61

چیز (cheese) کھانا کیسا

سوال: چیز کھانا کیسا؟

سائل: احمد احسان

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

چیز کھانا شرعاً جائز ہے کیونکہ اس کے حرام ہونے کی کوئی وجہ نہیں۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ سے روسر کی شکر کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا: ”حلال ہے جب تک تحقیق نہ ہو کہ اس خاص شکر میں جو ہمارے سامنے رکھی ہے، کوئی نجس یا حرام چیز ملی ہے۔۔۔ الخ“

(فتاویٰ رضویہ، جلد 4، صفحہ 382)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائز عطاری مدنی

04 جمادی الاخر 1445ھ 18 دسمبر 2023ء

فقہی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروباری ایڈورٹائزمنٹ کرنا چاہیں یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فقہی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس ویسے گئے وائس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فقہی مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1630

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

62

سوفٹ ویئر کی خرابی دور کرنے کی اجرت

سوال: اگر کسی کا کام سوفٹ ویئر کی خرابی دور کرنے کا ہو اور وہ بینک کا سوفٹ ویئر بھی صحیح کرتا ہو جس میں سودی کام ہوتے ہیں تو ایسا کرنا کیسا؟

سائل: انجینئر نوید

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

بینک کا سوفٹ ویئر مختلف کاموں میں استعمال ہوتا ہے مثلاً کرنٹ اکاؤنٹ بنانا، اس میں پیمنٹ ٹرانسفر کرنا، اس کے چیک کٹیں کرنا، اس کے علاوہ بل کی ادائیگی، قیس کی ادائیگی اور دیگر جائز کام بھی سوفٹ ویئر کے ذریعے کیے جاتے ہیں۔ ایسی صورت حال میں اگر کوئی سوفٹ ویئر کی خرابی بتائے اور اس پر اجرت لے تو ایسا کام جائز ہے اور اجرت بھی حلال ہے جب تک کام کرنے والے کی نیت سودی معاملات کو بحال کرنا نہ ہو۔ جائز ہونے کی وجہ یہ ہے کہ یہ براہ راست سودی معاملات میں معاونت کرنا نہیں ہے اور بینک کا وہ کام ناجائز ہے جس میں براہ راست سودی کام کرنا پڑتا ہو یا اس میں معاونت کرنی پڑتی ہو اور یہاں ایسا نہیں لہذا یہ کام جائز ہے۔ مفتی اعظم پاکستان مفتی وقار الدین قادری صاحب لکھتے ہیں: ”اجارہ جب کسی معصیت پر ہو تو اجرت بھی حرام ہوتی ہے۔ صورت مسئولہ میں صرف سود کا حساب لکھنے کے لئے معین کر کے نہیں رکھا گیا ہے۔ لہذا اجارہ تو جائز ہے تنخواہ بھی حلال ہے۔ مگر جب سود کا حساب کتاب کیا جائے تو یہ فعل ناجائز ہو گا۔“ (وقار الفتاویٰ، جلد 3، صفحہ 317، بزم وقار الدین)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائض عطاری مدنی

13 جمادی الاخرہ 1445ھ 27 دسمبر 2023ء

فقہی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروباری ایڈورٹائزمنٹ کرنا چاہتے ہیں تو ان کو ان قیام کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فقہی مسائل گروپ کے اخراجات سے اپنا حصہ بھی ملانے چاہتے ہیں تو اس دینے کے واسطے ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فقہی مسائل
گروپ



فتویٰ نمبر: 1618

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

63

95 روپے کے سکے 100 کے نوٹ کے بدلے دینا

سوال: کیا 95 روپے کے سکے 100 روپے کے نوٹ کے بدلے دینا صحیح ہے؟

سائل: اشرف الدین حسان

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

95 روپے کے سکے 100 روپے کے نوٹ کے بدلے دینا ہاتھوں ہاتھ اور ادھار دونوں طرح جائز ہے کیونکہ سکے اور نوٹ الگ الگ جنس ہیں اور اس میں قدر یعنی مکمل یا موزون ہونا بھی نہیں پایا جاتا اور جب خرید و فروخت میں جنس و قدر نہ پائی جائے تو ادھار اور کمی بیشی دونوں جائز ہوتے ہیں۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”اگر وہ دونوں (جنس و قدر) نہ پائی جائیں تو (بیشی اور ادھار) حلال ہیں۔۔ الخ“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 17، صفحہ 446)

والله اعلم عوہل ورسوله اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائض عطاری مدنی

08 جمادی الاخر 1445ھ 22 دسمبر 2023ء

فتویٰ مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروباری یا دیگر کامزمنت کرنا چاہیں یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فقہی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس ویسے گئے وائس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتویٰ مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1620

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

64

چیک باؤنس ہونے پر جرمانہ

سوال: چیک باؤنس ہونے پر جرمانہ لینا کیسا؟

سائل: منصور حسنان

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

چیک باؤنس ہونے پر مالی جرمانہ لینا شرعاً ناجائز ہے کیونکہ مالی جرمانہ منسوخ ہے اور منسوخ پر عمل جائز نہیں۔ فتاویٰ رضویہ میں ہے: ”مالی جرمانہ منسوخ ہے اور منسوخ پر عمل کرنا حرام ہے۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 5، صفحہ 118)

والله اعلم عوہل ورسوله اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائی عطاری مدنی

08 جمادی الاخر 1445ھ 22 دسمبر 2023ء

فتویٰ مسائل گروپ کے قیام کے ذریعہ اگر آپ اپنے کاروباری ایڈورٹائزمنٹ کرنا چاہیں یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتویٰ مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس ویسے گئے وائس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتویٰ مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1611

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

65

شیشہ پینا کیسا

سوال: شیشہ پینا شرعاً کیسا ہے؟

سائل: عاصم جاوید

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

شیشہ پینا فی نفسہ مباح ہے لیکن طبی اعتبار سے بہت نقصان دہ ہے اور کئی مقامات پر قانونی پابندی بھی ہے، لہذا جس کو شیشہ پینے سے فوری ضرر کا اندیشہ ہو اس کے لئے پینا جائز نہیں، اسی طرح جہاں قانونی پابندی ہو وہاں پینا بھی منع ہے۔ اسی طرح اگر شیشے میں نشہ آور مواد ڈالا جائے تو اس کا پینا بھی جائز نہیں ہو گا۔ امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”ربا حقہ نوشی کا تمباکو نوشی کا مسئلہ، تو اگر وہ عقل اور حواس میں فتور پیدا کرے جیسا کہ رمضان شریف میں افطار کے وقت ہندوستان کے جاہلوں کا معمول ہے تو یہ بطور خود حرام ہے۔ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ایک حدیث کی وجہ سے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر نشہ آور فتور پیدا کرنے والی چیز کا استعمال ممنوع ہے۔ امام احمد اور ابو داؤد نے سند صحیح کے ساتھ اس کو روایت کیا ہے ورنہ اگر اسے معمول نہ بنائیں لیکن قابل نفرت بدبو پیدا ہو جائے تو مکروہ تزیہہ اور خلاف اولیٰ ہے جیسے کپاہن اور پیاز استعمال کرنا اور اگر اس سے بھی خالی ہو یعنی بدبو وغیرہ نہ ہو تو مباح ہے۔“

(فتاویٰ رضویہ، جلد 23، صفحہ 299، 300)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائض عطاری مدنی

08 جمادی الاخر 1445ھ 22 دسمبر 2023ء

فتنی مسائل گروپ کے قانونی کے ذریعے آپ اپنے کاروباری ایڈورٹائزمنٹ کرنا چاہتے ہیں یا حوشین کو ان قانونی کاوشاب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے اخراجات میں لینا حصہ بھی طاق چاہتے تو اس ویسے گئے وانس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتنی مسائل
گروپ



فتویٰ نمبر: 1617

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

66

شراب کی بوتلوں میں شہد بیچنا

سوال: آج کل شراب کی بوتلوں میں شہد بیچا جاتا ہے کیا وہ شہد کھا سکتے ہیں؟

سائل: دانش مندری

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

شراب کی بوتلیں اگر خالی ہوں اور اگر ان کو پاک کر لیا گیا اس طرح کہ اس کو پانی یا ایسی پتلی بہنے والی چیز جس سے نجاست دور ہو جائے دھو لیا اور ان بوتلوں میں سے شراب کا اثر مثلاً بو وغیرہ ختم ہو جائے تو بوتلیں پاک ہو گئیں اب اس میں شہد ڈالنا اور اس کو استعمال کرنا جائز ہے۔ لیکن بوتلیں پاک کرنے میں یہ احتیاط کرنی ہوگی کہ شراب کے چھینٹے بدن یا لباس پر نہ اڑیں، اگر ان بوتلوں کو پاک کرنے میں لباس یا بدن ناپاک ہوتا ہو تو پھر اجازت نہیں ہوگی کہ یہ بلا وجہ پاک چیز کو ناپاک کرنا ہے۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”جو چیزیں بذاتہ نجس نہیں بلکہ کسی نجاست کے لگنے سے ناپاک ہوئیں، ان کے پاک کرنے کے مختلف طریقے ہیں پانی اور ہر رفیق بہنے والی چیز سے (جس سے نجاست دور ہو جائے) دھو کر نجس چیز کو پاک کر سکتے ہیں، مثلاً سرکہ اور گلاب کہ ان سے نجاست کو دور کر سکتے ہیں تو بدن یا کپڑا ان سے دھو کر پاک کر سکتے ہیں۔۔۔ اگر نجاست دور ہو گئی مگر اس کا کچھ اثر رنگ یا بو باقی ہے تو اسے بھی زائل کرنا لازم ہے۔“

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 397)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائیض مدنی

08 جمادی الاخر 1445ھ 22 دسمبر 2023ء

فتویٰ مسائل گروپ کے قیام کے ذریعہ آپ اپنے کاروبار کی ذمہ داریاں منت کرنا چاہتے یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتویٰ مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملنا چاہتے تو اس ویسے گئے واپس اپنے نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتویٰ مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1641

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

67

حالت اضطرار میں مردار کھانا



سوال: انسان اگر بھوک سے مرنے کے قریب ہو جائے اور کوئی حلال چیز میسر نہ ہو تو مردار کھا سکتا ہے؟

سائل: احمد رضا

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

مضطر یعنی ایسا شخص جس کو بھوک کے سبب ہلاکت کا خوف ہو اور کوئی حلال چیز وہ نہ پائے تو اسے مردار اور دیگر حرام چیزیں بقدر ضرورت کھانے کی اجازت ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: ”إِذَا حُرِّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أَهَلَ بِهِ لِيُغْيِرَ اللَّهُ فَمَن اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ۔ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ“ ترجمہ: اس نے تم پر صرف مردار اور خون اور سور کا گوشت اور وہ جانور حرام کئے ہیں جس کے ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام بلند کیا گیا تو جو مجبور ہو جائے حالانکہ وہ نہ خواہش رکھنے والا ہو اور نہ ضرورت سے آگے بڑھنے والا ہو تو اس پر کوئی گناہ نہیں، بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (البقرہ: 172)

تفسیر: ”مضطر یعنی مجبور جسے حرام چیزیں کھانا حلال ہے وہ ہے جو حرام چیز کے کھانے پر مجبور ہو اور اس کو نہ کھانے سے جان چلی جانے کا خوف ہو اور کوئی حلال چیز موجود نہ ہو خواہ بھوک یا غربت کی وجہ سے یہ حالت ہو یا کوئی شخص حرام کے کھانے پر مجبور کرتا ہو اور نہ کھانے کی صورت میں جان کا اندیشہ ہو ایسی حالت میں جان بچانے کے لیے حرام چیز کا قدر ضرورت یعنی اتنا کھالینا جائز ہے کہ ہلاکت کا خوف نہ رہے بلکہ اتنا کھانا فرض ہے۔“ (صراط الجنان، جلد 1، صفحہ 275)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 جمادی الآخر 1445ھ 31 دسمبر 2023ء

فتنی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروبار کی دیگر نامزمت کرنا چاہیں یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے اثبات میں اپنا حصہ بھی ملانے چاہیں تو اس ویسے گئے اس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتنی مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1644

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

68

سودی رقم مسجد میں لگانا



سوال: کیا سودی رقم مسجد میں لگا سکتے ہیں؟

سائل: علی محمد لوہانہ

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملئک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سودی رقم سے متعلق شرعی حکم یہ ہے کہ اسے بغیر ثواب کی نیت کے شرعی فقیر کو صدقہ کر دیا جائے یا جس کی ہے اسے دے دی جائے، کسی بھی نیک کام میں اس رقم کو خرچ کرنے کی اجازت نہیں۔ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں: ”کسی بھی نیک کام میں سود اور مالِ حرام نہیں لگایا جاسکتا۔ بلکہ سودی مال کے متعلق حکم یہ ہے کہ جس سے لیا اسے واپس کریں یا اس مال کو صدقہ کریں۔۔ الخ“ (چندے کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 45)

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھے ہیں: ”اسے یعنی مالِ حرام کو خیرات کر کے جیسا پاک مال پر ثواب ملتا ہے اس کی امید رکھے تو سخت حرام ہے بلکہ فحشاء نے کفر لکھا ہے۔ ہاں وہ جو شرع نے حکم دیا کہ حقدار نہ ملے تو فقیر پر تصدق کر دے اس حکم کو مانا تو اس پر ثواب کی امید کر سکتا ہے۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 23، صفحہ 580)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

19 جمادی الآخر 1445ھ 02 جنوری 2024ء

فتنی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروباری اپنے ورنامزمنت کرنا چاہتے ہیں یا حرمین کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے افراد میں اپنا حصہ بھی ملنا چاہتے تو اس ویسے آگے داس اپنا نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتنی مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1645

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

69

دوسری بینک کے اے ٹی ایم میں چار جز

سوال: ہم جب کسی بینک کا اے ٹی ایم کسی اور بینک میں استعمال کرتے ہیں تو وہاں چار جز لگتے ہیں اس کے لئے کیا حکم ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

کسی بینک کا اے ٹی ایم دوسری بینک کے اے ٹی ایم مشین میں استعمال کرنے پر جو پیسے لگتے ہیں وہ ان کی طرف سے سروس چار جز ہوتے ہیں اور عموماً لوگوں کو بینک پالیسی معلوم ہوتی ہے کہ کتنے پیسوں پر کتنی رقم کٹے گی لہذا اس کا لینا دینا جائز ہے۔ مرشد الحیران میں ہے: ”تجب الاجرة فی الاجارة الصحیحة بتسلیم العین المؤجرة للمستاجر واستيفائه المنفعة فعلاً او بتسکنه من استيفائها بتسليمها له ولولم يستوفها“ یعنی: اجرت واجب ہو جاتی ہے اجارہ صحیحہ میں چیز کے مالک کے چیز کو کرائے پر لینے والے کے سپرد کر دینے کے سبب اور فعلاً منفعت کے حصول کے سبب یا اس چیز سے فائدہ حاصل کرنے پر قدرت پالینا مالک کے اس چیز کے سپرد کرنے کے سبب اگرچہ وہ اس کو پورا حاصل نہ بھی کرے۔ (مرشد الحیران، صفحہ 77، المطبعة الکبریٰ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

19 جمادی الآخر 1445ھ 02 جنوری 2024ء

فتنی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروباری دین و نامزمت کرنا چاہیں یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس ویسے گئے اس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679



شرح



فتویٰ نمبر: 1648

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

70

اشعار میں حضور ﷺ کو تو یا تم کہنا

سوال: ایک بندہ یہ اعتراض کرتا ہے کہ تم لوگ اشعار میں حضور ﷺ کو تم یا تو کہتے ہو یہ بے ادبی ہے اس حوالے سے کیا جواب
سائل: شانی ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

ادب اور بے ادبی کا معنی و مفہوم صحیحہ کرام عظیم الرضوان بہتر جانتے تھے اور ان کو تو بارگاہ رسالت کا ادب خود رب تعالیٰ سکھاتا تھا۔ صحابہ کرام عظیم الرضوان سے منقول ایسے اشعار موجود ہیں جس میں انہوں نے حضور ﷺ کے لئے ”تم“ ضمیر کا استعمال فرمایا ہے جو کہ واحد مذکر حاضر کے لئے آتی ہے اور اردو میں اس کا ترجمہ ”تو“ یا ”تم“ ہی جتا ہے (لیکن حضور ﷺ کے لئے استعمال کی گئی کہ ضمیر کا ترجمہ کرتے وقت ہم آپ ہی استعمال کریں گے)۔ یاد رہے کہ ادب و بے ادبی کا دارومدار عرف پر ہے، بعض اوقات کوئی لفظ کسی جگہ پر بے ادبی تصور کیا جاتا ہے اور کہیں نہیں۔ حضور ﷺ کے لئے اردو میں تو اور تم کے الفاظ مخاطب و نشر میں بے ادبی سمجھے جاتے ہیں اشعار و نعت میں نہیں کیونکہ اشعار میں ردیف و قافیہ کی بڑی اہمیت ہے اور اس فن کی ساری خوبصورتی وزن میں پوشیدہ ہے، بعض اوقات وزن ”تو“ یا ”تم“ لانے سے صحیح ہوتا ہے اور کہیں ”آپ“ لانے سے، لہذا جہاں جیسا وزن ہوتا ہے شاعر وہاں ویسی لفظ لاتا ہے، لہذا کسی بھی بنا پر یہ بے ادبی نہیں۔ حسن بن ثابت رضی اللہ عنہ کے مشہور اشعار ہیں: ”واحسن منک لم ترقض عینی! واجمل منک لم تعد النساء۔“ (سیرت مصطفیٰ، صفحہ 561)

جامعہ اشرفیہ مبارکپور کے رکن مجلس شوریٰ و معروف ادیب ڈاکٹر فکریل عظمیٰ لکھتے ہیں: ”نظم میں معاملہ اس سے مختلف ہے۔ چنانچہ قواعد اردو از مولوی عبدالحق میں صاف درج ہے کہ نظم میں اکثر مخاطب کے لیے تو لکھتے ہیں یہاں تک کہ بڑے بڑے لوگوں اور بادشاہوں کو بھی اسی طرح خطاب کیا جاتا ہے۔ اگرچہ لغوی اعتبار سے تو اور تیر کے الفاظ مترادف والوں کے لیے وضع کیے گئے ہیں لیکن اہل زبان پیار و محبت کے لیے بھی ان کا استعمال کرتے ہیں اور کسی بھی زبان میں اہمیت اہل زبان کے محاورات اور استعمالات ہی کو حاصل ہوتی ہے اس لیے نعت پاک میں ان کا استعمال قطعاً درست ہے اور اس میں کسی طرح کی بے ادبی اور شرعی قباحت نہیں۔“ (ماہنامہ اشرفیہ، ستمبر 2000ء، مبارک پور، صفحہ 49، 48)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

20 جمادی الآخر 1445ھ 03 جنوری 2024ء

فقہی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروباری دین و نامزمت کرنا چاہیں یا مرحومین کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فقہی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملنا چاہیں تو اس ویسے گئے وائس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

فقہی مسائل
گروپ

0313-6036679



فتویٰ نمبر: 1651

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

71

اسپریم ٹیسٹ کے لئے مشت زنی



سوال: کیا اسپریم (منی) ٹیسٹ کروانے کے لئے مشت زنی کر سکتے ہیں؟ اگر نہیں کر سکتے تو کیا کیا جائے؟
سائل: نسیم رضا

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

مشت زنی کرنا ناجائز و گناہ ہے اور علاج کے لئے بھی مشت زنی کرنا جائز نہیں، البتہ شادی شدہ شخص بیوی کے ہاتھ سے فراغت حاصل کر کے یا عزل (جماع کرتے وقت جب انزال کا وقت آئے تو عضو باہر کرنے کے) ذریعے نطفہ محفوظ کر کے ٹیسٹ کروا سکتا ہے۔ فتاویٰ رضویہ میں ہے: ”یہ فعل ناپاک حرام و ناجائز ہے۔۔ حدیث میں جلق لگانے والے پر اللہ کی لعنت۔۔ الخ“

(فتاویٰ رضویہ، جلد 22، صفحہ 201)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

20 جمادی الآخر 1445ھ 03 جنوری 2024ء

فتنی مسائل گروپ کے فتویٰ کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروبار کی ایندور نامزمت کرنا چاہیں یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس ویسے گئے وائس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتنی مسائل
گروپ



فتویٰ نمبر: 1649

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

72

ایصال ثواب کرنے کے پیسے مقرر کرنا

سوال: زید کا بکر کو ہفتہ وار یا ماہانہ رقم دے کر کہنا کہ اس رقم کے بدلے آپ میرے مرحومین کو ایصال ثواب کر دیا کریں کیا اس طرح کرنا جائز ہے؟
سائل: سید بلوچ

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

نیکیوں اور عبادات پر اجارہ کرنا جائز نہیں۔ ایصال ثواب کرنا ایک نیکی ہے اور زید کا بکر کو رقم کے بدلے ایصال ثواب کا کہنا اجارہ ہے، لہذا ایسا کرنا ناجائز و گناہ ہے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”اصل یہ ہے کہ طاعت و عبادات پر اجرت لینا دینا (سوائے تعلیم قرآن عظیم و علوم دین و اذان و امامت و غیرہا معدودے چند اشیاء کو جن پر اجارہ کرنا متاخرین نے بنا چاری و مجبوری بنظر حال زمانہ جائز رکھا) مطلقاً حرام ہے، اور تلاوت قرآن عظیم بغرض ایصال ثواب و ذکر شریف میلاد پاک حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ضرورت منجملہ عبادات و طاعت ہیں تو ان پر اجارہ بھی ضرور حرام و محذور۔۔ الخ“
(فتاویٰ رضویہ، جلد 19، صفحہ 486)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

22 جمادی الاخر 1445ھ 05 جنوری 2024ء

فقہی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروباری اپنے ورنامزمنت کرنا چاہیں یا مرحومین کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فقہی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس ویسے آئے وائس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فقہی مسائل
گروپ



فتویٰ نمبر: 1655

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

73

امتحان میں نقل

سوال: حدیث میں ہے کہ جو دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں تو کیا امتحان میں نقل کرنا بھی دھوکہ ہے اور نقل: محمد عثمان عطاری کیا اس وعید میں داخل ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

امتحان میں نقل کرنا یہ دھوکہ ہی ہے اور نقل کرنے والا اس وعید میں داخل ہے۔ فیض القدير میں ہے: ”والغش ستر حال البشئ“ یعنی: دھوکہ کسی چیز کے حال کو چھپانے کو کہتے ہیں۔ (فیض القدير، جلد 6، صفحہ 240)

فتاویٰ اہلسنت میں ہے: ”پیسر یا ٹیسٹ میں نقل کرنا، حرام و گناہ ہے خواہ دینی ہوں یا دنیوی کیونکہ یہ دھوکہ ہے اور دھوکہ دینا حرام و گناہ ہے۔“

(فتاویٰ اہلسنت، web-375)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

23 جمادی الآخر 1445ھ 06 جنوری 2024ء

فتویٰ مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروبار کی ایندو رٹا کرنا چاہیں یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتویٰ مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس ویسے گئے وائس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتویٰ مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1656

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

74

ابو عبد اللہ اور ابو عبد الرحمن کنیت رکھنا

سوال: ابو عبد اللہ اور ابو عبد الرحمن کنیت رکھنا کیسا؟

سائل: درویش عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

ابو عبد اللہ اور ابو عبد الرحمن کنیت رکھنا بالکل جائز ہے بلکہ اچھی نیت ہو تو ثواب بھی حاصل ہو گا۔ اولاً تو شرعاً اس کی کوئی ممانعت نہیں اور دوسرا یہ کہ صحابہ، تابعین اور کئی اولیاء کرام کی یہ کنیت تھی۔ چنانچہ حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کی کنیت ابو عبد اللہ تھی اور حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کی کنیت ابو عبد الرحمن تھی۔ اسد الغابہ میں امام حسین رضی اللہ عنہ کے تعارف میں ہے: ”ابو عبد اللہ ریحانۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔“ (اسد الغابہ، صفحہ 278)

عمدۃ القاری میں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے تعارف میں ہے: ”هو الامام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل۔“ (عمدۃ القاری، جلد 1، صفحہ 3)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

23 جمادی الآخر 1445ھ 06 جنوری 2024ء

فتویٰ مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروباری اپنے ورنامزمنت کرنا چاہتے ہیں حوشین کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتویٰ مسائل گروپ کے افراد میں اپنا حصہ بھی ملنا چاہتے تو اس ویسے کے واسطے ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتویٰ مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1662

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

75

پچاس ہزار کے عوض دس من آٹا

سوال: اگر کوئی شخص دکاندار سے یوں بیع کرے کہ پچاس ہزار لو اور میں پورے سال میں آپ سے دس من آٹا خریدوں گا دوران سال ریٹ جو بھی ہو میں فی من 5 ہزار ہی دوں گا تو ایسا کرنا کیسا؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

سوال میں ذکر کیا گیا طریقہ بیع سلم کے طور پر درست ہو سکتا ہے جبکہ بیع سلم کی تمام شرائط پائی جائیں۔ سوال میں چند شرائط مذکور ہیں مثلاً ریٹ طے ہونا، اس المال کی جنس معلوم ہونا، میعاد مقرر ہونا، مسلم فیہ کی جنس معلوم ہونا، موزون ہونا۔ مزید مسلم فیہ (آٹا) کی نوع اور اس کا وصف یعنی کوالٹی بھی متعین کر لی جائے اور اس المال یعنی رقم اس مجلس میں بیچنے والے کے سپرد کر دی جائے، آٹا دینے کا مقام طے ہو اور آٹا خریداری کے وقت سے ختم میعاد تک دستیاب رہے تو اس طرح سودا کرنا درست ہو گا۔ یہاں یہ بات ذہن میں رہے کہ سودا اسی مجلس میں کر لے یعنی یوں کہے کہ میں نے 50 ہزار کے عوض آپ سے (اوپر بیان کردہ شرائط کے مطابق) آٹا خریدا، یوں نہ ہو کہ میں ان پیسوں کے بدلے بعد میں خریدوں گا۔ فتویٰ رضویہ میں ایک سوال کے جواب میں ہے: ”اگر گاہک خریدے اور قیمت پیشگی دی ہے تو بیع سلم ہے اگر سب شرائط بیع سلم کے ادا کر لی ہیں تو جائز ہے اگرچہ روپے کے دس من گاہکوں ٹھہر جائیں ورنہ حرام ہے۔“

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 جمادی الاخر 1445 08 جنوری 2024ء

فتنی مسائل گروپ کے فتویٰ کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروبار کی دیگر نامزمت کرنا چاہتے ہیں تو حرمین کو ان فتویٰ کا جواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے افراد سے اپنا مسئلہ بھی ماننا چاہئے تو اس دینے والے اس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتنی مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1668

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

76

مچھلی کے علاوہ سمندری جانور

سوال: مچھلی کے علاوہ سمندر کے باقی جانوروں کا کیا حکم ہے؟

سائل: حافظ رضوان احمد

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

فقہ حنفی میں مچھلی کے علاوہ باقی تمام پانی کے جانور حرام ہیں۔ حدیث پاک میں ہے: ”أحلت لكم میتتان و دمان، فاما البیتتان فالحوت والجراد واما الدمان فالکبد والطحال“ ترجمہ: تمہارے لیے دو مردے ہوئے جانور اور دو خون حلال کیے گئے ہیں، دو مردے مچھلی اور ٹڈی ہیں اور دو خون کیلیجی اور تلی ہیں۔ (ابن ماجہ، حدیث 3314)

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”مچھلی کے ماسوا تمام آبی جانور ہمارے نزدیک حرام ہیں۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 20، صفحہ 339)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 جمادی الآخر 1445ھ 08 جنوری 2024ء

فتویٰ مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروباری اپنے ورنامزمنت کرنا چاہتے ہیں تو کو ان فتویٰ کا جواب پہنچانے کے ساتھ فتویٰ مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانے چاہتے تو اس ویسے گئے وائس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتویٰ مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1669

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

77

امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کو اعلیٰ حضرت کہنا

سوال: زید کہتا ہے کہ مجھے امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کو "اعلیٰ حضرت" کہنے سے تکلیف ہوتی ہے کیونکہ ہم ابو بکر، عمر، عثمان و علی رضی اللہ عنہم کو حضرت کہتے ہیں اور ان کو اعلیٰ حضرت؟
سائل: عبد اللہ فتادری
بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

زید یا تو دین کی بدیہی باتوں سے انجان ہے یا انجان بننے کی کوشش کر رہا ہے۔ تعجب کی بات یہاں یہ ہے کہ زید نے اپنی اس تکلیف کے اظہار سے پہلے بھی امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کو اعلیٰ حضرت کہا، تو اولاً زید پر اعتراض ہوتا ہے کہ اگر ایسا کہنا درست نہیں تو آپ کیوں کہتے رہے ہیں؟ اگر تنقید کے ذریعے ایسا کیا تو واضح ہوتا ہے کہ زید ایک لاعلم آدمی ہے۔ یہ بات بالکل واضح ہے کہ جب کسی کو کوئی لقب دیا جاتا ہے تو عموماً اس دور کے متعلقہ افراد کے مابین دیا جاتا ہے، اگر ایسا نہ ہو تو زید سمیت بہت سارے اکابرین اس اعتراض کی زد میں آئیں گے۔ امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کو اعلیٰ حضرت اپنے دور سے لے کر اب تک کے علماء دین میں فائق ہونے کے اعتبار سے کہا جاتا ہے، بلکہ آپ کو تو علمائے مجتہد فی المسائل کا درجہ دیا ہے، اس اعتبار سے آپ مجتہدین کی ترتیب میں تیسرے نمبر پر آتے ہیں۔ کبھی کسی عام آدمی کا تصور بھی اس طرف نہیں جاسکتا کہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کو جو اعلیٰ حضرت کہا جا رہا ہے تو آپ صحابہ کرام سے بھی بڑھ گئے معاذ اللہ! لہذا امام اہلسنت کو "اعلیٰ حضرت" کہنے میں کسی قسم کا کوئی حرج نہیں۔ اللہ پاک نے قرآن پاک میں فتویٰ دینے کی نسبت اپنی طرف فرمائی کہ اللہ تمہیں فتویٰ دیتا ہے (النساء: 176/127)، اب کوئی یہ کہے کہ کسی کو مفتی اعظم کہنے میں تکلیف ہوتی ہے کیونکہ فتویٰ تو اللہ پاک دیتا ہے، یقیناً اس کا یہ اعتراض مردود و باطل ہے۔ ہم سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو "صدیق اکبر" سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو "فاروق اعظم" سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو "غنی" سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو مولا علی کہتے ہیں، اس سے کسی کی یہ مراد نہیں ہو سکتی کہ یہ خلفائے اربعہ انبیاء کرام علیہم السلام سے بڑھ گئے کہ ان انبیاء کرام کو صدیق اکبر، فاروق اعظم، غنی یا مولا کے القاب سے یاد نہیں کیا جاتا۔ حضرت نعمان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو امام اعظم اور حضرت عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کو عوام و خواص سب ہی "امام اعظم" اور "غوث اعظم" کہتے ہیں، مگر کسی کی یہ مراد نہیں ہوتی کہ یہ حضرت صحابہ و اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین سے بڑھ گئے۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 جمادی الآخر 1445ھ 08 جنوری 2024ء

فقہی مسائل گروپ کے فتویٰ کے ذریعے آپ اپنے کاروباری ایڈورٹائزمنٹ کرنا چاہیں یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فقہی مسائل گروپ کے اخراجات سے اپنا حصہ بھی ملانے چاہیں تو اس دینے والے میں آپ ضرور رابطہ کریں۔

فقہی مسائل گروپ

0313-6036679



فتویٰ نمبر: 1677

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

78

ہندوؤں کو مسجد قبا وغیرہ کا وزٹ کروانا

سوال: سعودیہ والوں کا ہندو وفد کو مدینہ اور مسجد قبا وغیرہ کا وزٹ کروانا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

غیر مسلموں کا کسی بھی مسجد میں داخلہ منع ہے اور اگر یہ داخلہ مسلمانوں پر غیر مسلموں کو عزت دینے کے طور پر ہو تو حرام ہے۔ بعض لوگ اہل نجران یا یہودیوں کے مسجد میں آنے سے استدلال کر کے لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں حالانکہ یہ سارے واقعات ممانعت سے پہلے کے ہیں یا اہل کتاب ذمیوں سے متعلق ہیں اور فی زمانہ سارے کافر حربی ہیں اور دوسرا یہ کہ غیر مسلموں کے جو وفد مسجد نبوی میں آتے تھے وہ اسلام لانے یا تبلیغ اسلام سننے کے لئے آتے تھے نہ کہ عزت و احترام کے طور پر ان کو لایا جاتا۔ اللہ پاک فرماتا ہے: ”فَلَا يَقْرُبُوا الْمَسْجِدَ الَّذِي أَقْرَبَهُمْ عَمَلُهُمْ هَذَا“ ترجمہ: تو اس برس کے بعد وہ مسجد حرام کے پاس نہ آنے پائیں۔ (التوبہ: 28) تفسیر ابن کثیر میں مسند احمد کے حوالے سے ہے: ”قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا يَدْخُلُ مَسْجِدَنَا بَعْدَ عَامِنَا هَذَا مُشْرِكٌ، إِلَّا أَهْلُ الْعَهْدِ“ یعنی: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سال کے بعد (اہل کتاب) ذمیوں کے علاوہ کوئی مشرک ہماری مسجد میں داخل نہ ہو۔

(تفسیر ابن کثیر، التوبہ: تحت الآیۃ: 28)

تفسیر طبری میں ہے: ”ان عمر بن عبد العزیز کتب ان امنوا بالیہود والنصارى من دخول مساجد المسلمین“ ترجمہ: عمر بن عبد العزیز (رضی اللہ عنہ) نے خط لکھا کہ یہود و نصاریٰ کو مسلمانوں کی مساجد میں داخل ہونے سے روکا جائے۔

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: ”ائمہ دین نے صاف تصریحیں فرمائیں کہ کافر کا بطور استعلاء مسجد میں جانا مطلقاً حرام ہے۔“

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 رجب المرجب 1445ھ 13 جنوری

فتنی مسائل گروپ کے فتویٰ کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروباری دین و نامزمت کرنا چاہیں یا حرمین کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس ویسے آئے اس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

فتنی مسائل گروپ

0313-6036679



فتویٰ نمبر: 1684

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

79

مردہ مرغی سے سالم انڈا نکلا

سوال: اگر مردہ مرغی سے سالم انڈا نکلا تو وہ حلال ہے یا حرام؟

سائل: اشتیاق حسین

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

اگر مردہ مرغی سے صحیح و سالم انڈا نکلا اور وہ انڈا سڑا ہوا نہیں تو اس کا کھانا حلال ہے۔ شرح مختصر الطحاوی میں ہے: ”ومن ماتت له دجاجة فخرجت منها بيضة فلا بأس باكلها۔ والاصل في ذلك ان كل ما يستباح من الحيوان في حال حياته بغير ذكاة فحاله بعد الموت كهي قبله“ یعنی: جس کی مرغی مر گئی اور اس مرغی سے انڈا نکلا تو وہ انڈا کھانا جائز ہے۔ اس کا قاعدہ یہ ہے کہ حیوان میں سے ہر وہ چیز جو حالت حیات میں بغیر ذبح کئے مباح ہے وہ موت کے بعد بھی حلال ہے۔

(شرح مختصر الطحاوی للجصاص، جلد 7، صفحہ 296، دار البشائر الاسلامیہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

04 رجب المرجب 1445ھ 16 جنوری 2024

فتویٰ مسائل گروپ کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروباری ایڈورٹائزمنٹ کرنا چاہیں یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتویٰ مسائل گروپ کے افراد میں اپنا حصہ بھی ملانے چاہیں تو اس ویسے گئے وائس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتویٰ مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1690

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

80

بغیر محنت دوسری پارٹی سے کمیشن لینا



س: مجھے ایک شخص نے کہا کہ میری پارٹی ہے آپ لینا چاہیں تو دیکھ لیں میں نے اپنے بروکر سے کہا کہ آپ سب کچھ دیکھیں اگر سمجھ آئے تو ہم لے لیں گے اس نے محنت و کوشش کی اور میں نے ڈیل کر لی اور بروکر کو کمیشن دے دیا اب وہ بروکر دوسری پارٹی سے بھی کمیشن لیتا ہے تو ایسا کرنا کیسا؟ سائل: انجم

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

دو طرفہ کمیشن فقط اسی صورت میں جائز ہوتا ہے جبکہ بروکر دونوں طرف سے بھاگ دوڑ کرے اور پہلے سے عرف کے مطابق کمیشن طے کر لے اور دونوں طرف سے کمیشن لینے کا عرف بھی ہو۔ معلوم کی گئی صورت میں بروکر نے آپ کی طرف سے تو محنت کی مگر دوسری پارٹی کی طرف سے کوئی محنت و کوشش نہیں کی لہذا دوسری پارٹی سے کمیشن لینا جائز نہیں۔ تنقیح الفتاویٰ الحامدیہ میں ہے: ”ولو سعى الدلال بينهما وباع البالك بنفسه يضاف الى العرف ان كانت الدلالة على البائع فعليه ان كانت على المشتري فعليه وان كانت عليهما فعليهما“ یعنی: اگر بروکر دونوں کی جانب سے کوشش کرے اور بائع خود عقد بیع کرے تو معاملہ عرف کی طرف پھیرا جائے گا، اگر اس صورت میں بروکر صرف بائع پر ہوتی ہے تو بائع پر ہوگی اگر مشتری پر ہوتی ہے تو مشتری پر ہوگی اگر دونوں پر ہوتی ہے تو دونوں پر ہوگی۔ (تنقیح الفتاویٰ الحامدیہ، جلد 1، صفحہ 445)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائد عطاری مدنی

06 رجب المرجب 1445 18 جنوری 2024

فقہی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروبار کی دیگر نامزد کمٹ کرنا چاہیں یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فقہی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس ویسے گئے اس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فقہی مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1689

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

81

پیسے دے کر ایڈ فیچر کرنا

سوال: پیسے دے کر olx پر ایڈ فیچر لگانا تاکہ ہماری ایڈ ٹاپ پر رہے ایسا کرنا کیسا؟

سائل: مظہر الحق

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

پیسے دے کر کسی بھی پلیٹ فارم پر ایڈ فیچر حاصل کرنا تاکہ ایڈ اوپر رہے شرعاً جائز ہے جبکہ ویب سائٹ اور ایڈ دونوں ہی حلال چیز کی ہو اور پیسے عرف کے مطابق طے ہوں، جائز ہونے کی وجہ یہ ہے کہ یہ پیسوں کے عوض منفعت حاصل کرنا ہے جو کہ اجارہ ہے اور حلال کام پر اجارہ جائز ہے۔ فتاویٰ رضویہ میں ہے: ”اشباہ میں ہے: ”بعہ لی بکذا ولک کذا باع فلہ اجر المثل“ ترجمہ: اگر دوسرے کو کہاتم مجھے یہ چیز اتنے میں بکوادو تمہیں اتنے پیسے دوں گا اس نے بکوادی تو اجر مثل کا مستحق ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، جلد 19، صفحہ 453)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

06 رجب المرجب 1445ھ 18 جنوری 2024

فتنی مسائل گروپ کے فتویٰ کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروبار کی ایڈورٹائزمنٹ کرنا چاہتے ہیں یا حرمین کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہتے ہیں تو اس ویسے گئے واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتنی مسائل گروپ

شرح



فتویٰ نمبر: 1692

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی



82

بچوں کا ایک ساتھ بلند آواز میں قرآن پڑھنا

سوال: اگر 2 یا 3 بچوں کا سبق ایک ہی رکوع پر ہو اور ناظرہ کے یونٹ میں وہ ایک ساتھ مل کر بلند آواز میں پڑھیں تو ایسا کرنا کیسا؟ اور اگر قاریہ ایک آیت کو سکھانے کے لئے بلند آواز سے پڑھے اور سارے بچے دہرائیں تو ایسا کرنا کیسا؟

سائل: منجہ دار السدینہ

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

اگر چند بچے مل کر بلند آواز میں اپنا سبق پڑھیں تو اس میں حرج نہیں کہ یہ تعلیم قرآن سے تلاوت قرآن نہیں، لیکن اگر وہ قاریہ کو مل کر اپنا سبق سنائیں تو ایسا کرنا جائز نہیں کہ قاریہ کے لئے بغور تینوں کا جدا جدا سبق سننا ممکن نہیں، ہاں اگر چند مل کر سبق دہرائیں اور ایک سبق سنائے تو اس میں حرج نہیں جبکہ قاریہ سبق سنانے والے کا سبق غور سے سنے۔ اسی طرح قاریہ کا ایک آیت سکھانے کی غرض سے بلند آواز میں پڑھنا اور بچوں کا مل کر دہرائنا جائز ہے کہ بھی تعلیم قرآن ہے۔ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”خیال رہے کہ قراءت قرآن کا حکم اور ہے، تعلیم قرآن کا کچھ، اور بہت سے بچے مل کر قرآن یاد کر سکتے ہیں اگرچہ آواز اونچی ہو کہ وہ تعلیم قرآن ہے قراءت قرآن نہیں۔“ (خرائن العرفان، صفحہ 280)

فتاویٰ رضویہ میں ہے: ”پس صورت اولیٰ میں جہاں مقصود تلاوت و ختم قرآن ہے۔ نہ حاضرین کو سنانا اور سب آہستہ پڑھیں کہ ایک کی آواز دوسرے کو نہ جائے تو میں ادب و احسن واجب ہے۔ اس کی خوبی میں کیا کلام، اور اگر چند آدمی باآواز پڑھ رہے ہیں یوں ہی قاری کے پاس ایک یا چند مسلمان بغور سن رہے ہیں اور ان میں باہم اتنا فاصلہ ہے کہ ایک کی آواز سے دوسرے کا دھیان نہیں بٹتا تو قول اوسع پر اس میں بھی حرج نہیں اور اگر کوئی سننے والا نہیں، یا بعض کی تلاوت بعض اشخاص سن رہے ہیں بعض کی کوئی نہیں سنایا قریب آوازیں مختلف و مختلف ہیں کہ جدا جدا سنتا میسر ہی نہ رہا تو یہ صورتیں بالافتاق ناجائز و گناہ ہیں اور صورت ثانیہ میں جہاں مقصود سنانا ہے اگر قول احوط پر عمل کیجئے تو چند آدمیوں کا معا آواز سے پڑھنا صریح حرام ہے اور اگر توفیق مذکور پر نظر کی جائے تو جب بھی یہ صورت سب پر لزوم خاموشی کی ہے اور اگر اس سے قطع نظر کر کے قول اوسع ہی لیجئے تاہم اس صورت کے بدعت و شنیع ہونے میں کلام نہیں۔“

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائی عطار دی مدنی

07 رجب المرجب 1445ھ 19 جنوری 2024

فتنی مسائل گروپ کے قاری کے ذریعے آپ اپنے کاروباری ایڈورٹائزمنٹ کرنا چاہیں یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس ویسے گئے و اس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتنی مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1694

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

83

تلاوت قرآن کی اجرت



سوال: تلاوت قرآن کے پیسے لینا کیسا؟

سائل: مناروق بسین

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

تلاوت قرآن کے پیسے لینا حرام ہے کیونکہ چند کاموں کے علاوہ طاعت و عبادت پر اجرت لینا شرعاً جائز نہیں۔ فتاویٰ رضویہ میں ہے: ”تلاوت قرآن اور ذکر الہی پر اجرت لینا دینا دونوں حرام ہے، لینے والے دینے والے دونوں گنہگار ہوتے ہیں۔۔ الخ“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 23، صفحہ 539)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراغ عطاری مدنی

08 رجب المرجب 1445ھ 20 جنوری 2024

فتویٰ مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروباری ایڈورٹائزمنٹ کرنا چاہیں یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فقہی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس ویسے گئے واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتویٰ مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1696

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

84

غیر مسلم سے تعویذ لینا

سوال: ہندو سے تعویذ لینا کیسا؟

سائل: علی اصغر

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

غیر مسلم سے تعویذ لینے سے بچنا ضروری ہے کہ عموماً اس میں کفریہ و شرکیہ الفاظ موجود ہوتے ہیں اور ایسا تعویذ جس میں کفریہ الفاظ ہوں لینا حرام ہے۔ مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”ہندو عموماً اپنے منتروں میں معبودان باطل کی دہائی دیتے ہیں اس لئے ان سے جھاڑ پھونک ہر گز ہر گز نہ کرائے۔“
(فتاویٰ شارح بخاری، جلد 3، صفحہ 140)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08 رجب المرجب 1445ھ 20 جنوری 2024

فتویٰ مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروباری ایڈورٹائزمنٹ کرنا چاہیں یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتویٰ مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس ویسے گئے وائس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتویٰ مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1697

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

85

ایسا تعویذ جس کے لفظ کا معنی معلوم نہ ہو

سوال: بعض نورانی تعویذات میں مؤکلات کے نام لکھے جاتے ہیں جیسے یابدوح یا کلکائیل اس کا کیا حکم ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

ایسا تعویذ جس میں میں ایسے الفاظ ہوں جن کا معنی معلوم نہ ہو اور وہ احادیث یا آثار یا معتمد بزرگان دین سے ثابت بھی نہ ہو تو ایسے الفاظ والے تعویذ کی اجازت نہیں، لہذا سوال میں ذکر کئے الفاظ اگر ثابت نہیں تو ایسے تعویذ کی اجازت نہیں ہوگی۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”عملیات و تعویذ اسمائے الہی و کلام الہی سے ضرور جائز ہیں جبکہ ان میں کوئی طریقہ خلاف شرع نہ ہو مثلاً کوئی لفظ غیر معلوم بمعنی جیسے حفیظی، رمضان، کسلسلون اور دعائے طاعون میں طاسوسا، عاسوسا، ماسوسا، ایسے الفاظ کی اجازت نہیں جب تک حدیث یا آثار یا اقوال مشائخ معتمدین سے ثابت نہ ہو۔۔۔ الخ“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 24، صفحہ 196)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08 رجب المرجب 1445ھ 20 جنوری 2024

فتنی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروباری دین و نامزمت کرنا چاہتے یا مومن کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہتے تو اس ویسے گئے وہ اس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتنی مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1700

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

86

ہاتھی کی ہڈیوں سے بنی چیزیں

سوال: ہاتھی کی ہڈیوں اور دانت سے بنی چیزیں استعمال کرنا کیسا؟

سائل: ابو رمضان

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

ہاتھی کی ہڈی اور دانت سے بنی ہوئی چیزیں استعمال کرنا جائز ہے کیونکہ ہڈی ہر جانور کی پاک ہے جبکہ اس میں مردار کی رطوبت نہ ہو۔ فتاویٰ رضویہ میں ہے: ”ہڈی ہر جانور کی پاک ہے حلال ہو یا حرام، مذبوح ہو یا مردار جبکہ اس پر بدن میتہ کی کوئی رطوبت نہ ہو سو اسوئ کے کہ اس کی ہر چیز ناپاک ہے مسواک میں ہاتھی دانت کی ہڈی ہو تو کچھ حرج نہیں، ہاں اس کا ترک بہتر ہے۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 4، صفحہ 92)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائد عطاری مدنی

08 رجب المرجب 1445ھ 20 جنوری 2024

فتنی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروباری ایڈورٹائزمنٹ کرنا چاہیں یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس ویسے گئے وائس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتنی مسائل گروپ

متفرق



فتویٰ نمبر: 1606

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

87

عورت ولیہ ہو سکتی ہے

سوال: کیا عورت ولیہ ہو سکتی ہے؟

سائل: ام رمضان

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

عورت کا ولیہ ہونا نہ صرف ممکن بلکہ ثابت ہے۔ قرآن پاک میں بی بی مریم رضی اللہ عنہا کی کرامات کا ذکر موجود ہے، آپ رضی اللہ عنہا ولیہ تھیں۔ اسی طرح تمام کی تمام صحابیات ولیہ تھیں۔ اس کے علاوہ کئی خواتین ولیہ ہوئیں جن کا ذکر کتب میں موجود ہے۔ اللہ پاک نے فرمایا: ”وَإِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ لَیْسَ لَہٗ اِنَّ اللہَ اصْطَفٰکِ وَطَهَّرَکِ وَاصْطَفٰکِ عَلٰی نِسَاء الْعٰلَمِیْنَ“ ترجمہ: اور (یاد کرو) جب فرشتوں نے کہا، اے مریم، بیشک اللہ نے تمہیں چن لیا ہے اور تمہیں خوب پاکیزہ کر دیا ہے اور تمہیں سارے جہان کی عورتوں پر منتخب کر لیا ہے۔ (آل عمران: 42)

تفسیر: ”اس آیت میں حضرت مریم رضی اللہ عنہا کی شان کا بیان ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں بہت سے فضائل کیلئے منتخب فرمایا مثلاً: عورت ہونے کے باوجود بیت المقدس کی خدمت کے لیے انہیں نذر میں قبول فرمایا حالانکہ صرف مردوں کو ہی منتخب کیا جاتا تھا۔ لہذا یہ بات ان کے سوا کسی عورت کو میسر نہ ہوئی۔ آپ رضی اللہ عنہا کیلئے جنتی رزق بھیجا گیا، حضرت زکریا علیہ السلام کو ان کا کفیل بنایا گیا، نیز اللہ تعالیٰ کی طرف سے انہیں یہ فضیلتیں فرشتوں کی زبان سے سنائی گئیں۔ مزید حضرت مریم رضی اللہ عنہا کو اللہ تعالیٰ نے گناہوں سے اور مردوں کے ان پر قدرت پانے سے پاکیزہ بنایا اور انہیں سارے جہان کی عورتوں پر فضیلت عطا فرمائی کہ بغیر باپ کے پیدا دیا اور ملائکہ کا کلام سنوایا۔“ (صراط الہتان، جلد 1، صفحہ 476)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائض عطاری مدنی

05 جمادی الاخرہ 1445ھ 19 دسمبر 2023ء

فقہی مسائل گروپ کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروباری دین و نام نہ منت کرنا چاہتے یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فقہی مسائل گروپ کے افراد میں اپنا حصہ بھی ملنا چاہتے تو اس ویسے گئے اس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فقہی مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1607

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

88

ابراہیم علیہ السلام کی ولادت

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ولادت کس ملک میں ہوئی تھی اور انہیں آگ میں کس ملک میں ڈالا گیا؟

سائل: حسنین رضافتاوری

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ولادت عراق کے شہر بابل کے ایک قصبہ میں ہوئی اور اسی ملک میں آپ علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا۔ مفتی قاسم صاحب لکھتے ہیں: ”حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ولادت نمرود بن کنعان کے دور حکومت میں عراق کے شہر بابل کے نواحی قصبہ میں ہوئی۔“ (سیرت الانبیاء، صفحہ 257) آگ میں ڈالے جانے کے واقعہ کو ذکر کرنے کے بعد لکھتے ہیں: ”چنانچہ آپ نے عراق سے سرزمین شام کی طرف ہجرت فرمائی۔ الخ“ (صفحہ 298)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

05 جمادی الاخرہ 1445ھ 19 دسمبر 2023ء

فقہی مسائل گروپ کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروباری ایڈورٹائزمنٹ کرنا چاہتے ہیں تو کوئی قانونی کاوشاب پہنچانے کے ساتھ فقہی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانے چاہیں تو اس ویسے گئے واپس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فقہی مسائل
گروپ



فتویٰ نمبر: 1623

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی



89

فقہ حنفی میں خون سے فاتحہ لکھنا

سوال: بعض لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ فقہ حنفی میں خون سے فاتحہ لکھنا جائز ہے اور دلیل میں یہ عبارت پیش کرتے ہیں: ”لو رعف فکتب الفاتحة بالدم على جبهته وانفه جاز لئلا يستشفاء وبالبول ایضا“؟

بسم الله الرحمن الرحيم
سائل: مسرودس عطاری

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

سوال میں ذکر کی گئی عبارت مکمل نقل کی گئی ہے اور اس کا مفہوم بھی دو نہیں جو بیان ہوا۔ مکمل عبارت کو دیکھا جائے تو اس سے عدم جواز ہی واضح ہے کیونکہ ایک تو یہاں جان بچانے کی فرضی صورت بیان ہوئی ہے جبکہ شرائط پوری ہوں اور شرائط کا پورا ہونا ناممکن ہے لہذا یہ علاج بھی ناجائز ہوا۔ اعلیٰ حضرت امام اہلسنت شہ احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ نے بڑی تفصیل سے دیا ہے اس کو خلاصہ کر کے بیان کرتا ہوں۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے پہلے اصل عبارت مکمل نقل کی اور پھر فرمایا کہ جن فقہیہ نے یہ مسئلہ بیان کیا وہ تین شرطوں کے ساتھ مشروط تھا: پہلا یہ کہ جان جانے کا خوف ہو، دوسرا یہ کہ اس تدبیر سے شفا ہونا معلوم ہو اور تیسرا یہ کہ اس کے علاوہ کوئی تدبیر شفا نہ ہو۔ اہل انصاف غور کریں کہ اس مسئلہ کو تین شرطوں کے ساتھ مشروط کیا گیا اور شرع و عقل و عرف کا یہ قاعدہ ہے کہ ضرورتیں ممنوعات کو مباح کر دیتی ہیں لہذا معترض کا تمام شرائط کو حذف کر کے مطلقاً یوں کہہ کر کہ فقہ حنفی میں یہ مسئلہ ہے یقیناً بددیانتی ہے، یہ تو ایسا ہو گیا کہ کوئی کافر کہہ دے کہ قرآن مجید میں سور کھانا حلال لکھا ہے اور دلیل میں یہ آیت پیش کر دے فمن اضطر غیر باغ ولا عاد فلا اثم علیہ پھر کوئی مضطر ہو تو بغیر بغوت و زیادت کے اس پر مردار کھانے کا کوئی گناہ نہیں۔ اگر اس کلام کو باریک بینی سے دیکھا جائے تو علم کا مرجع ممانعت ہی ہے نہ کہ اجازت کیونکہ انہوں نے شرط بیان کی کہ جب اس سے شفا ہونا معلوم ہو حالانکہ اس علم کا کوئی ذریعہ نہیں، اگر علم کو یقین کے معنی میں لیں تو یقین تو مجرب اور معقول الاثر دواؤں میں بھی نہیں، اور اگر اس کو ظن کے معنی میں لیں تو بھی صرف موبوم ہی ہو سکتا ہے۔ تو ان تمام باتوں کا نتیجہ یہ نہیں نکلا کہ یہ لکھنا جائز ہے بلکہ یہ نکلا کہ ناجائز ہے۔ مزید یہ کہ معترض نے چوتھی صدی ایک فقیہ کا قول دھوکہ دیتے ہوئے سب شرائط ازا کر طرح طرح کے بہتان کے ساتھ امام اعظم کی طرف منسوب کر دیا اور دیگر کئی مستند کتابوں کی عبارات جو اس کے خلاف ہیں اس کو اڑا دیا۔

(المختص: فتاویٰ رضویہ، جلد 23، صفحہ 340-349)
واللہ اعلم عندہ جل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فقہی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروباری اپنے ورنامہ منت کرنا چاہتے یا مرحوم کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فقہی مسائل گروپ کے اخراجات سے اپنا حصہ بھی ملنا چاہتے تو اس دینے والے اس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

فقہی مسائل
گروپ

0313-6036679

ابوالبنات فرائض عطاری مدنی

11 جمادی الاخر 1445ھ 25 دسمبر 2023ء



فتویٰ نمبر: 1628

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

90

ریشہ یار میصاء

سوال: ریشہ نام رکھنا کیسا؟ اور یہ ریشہ ہے یار میصاء؟

سائل: محمد نوید تبسم

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ریشہ اور ر میصاء دونوں ہی نام درست ہیں اور دونوں نام صحابیات کے ہیں۔ ریشہ کا معنی ہے زرخیز زمین اور ر میصاء ایک ستارے کا نام ہے۔ اسد الغابہ میں صحابیات کے بیان میں ہے: ”ریشہ بنت عمرو بن ہاشم بن عبد المطلب بن عبد مناف۔۔۔ الر میصاء وقیل الغیصاء وہی امر انس بن مالک“ ترجمہ: ریشہ بنت عمرو بن ہاشم بن عبد المطلب بن عبد مناف۔ ر میصاء اور کہا گیا غمیصاء اور وہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی والدہ ہیں۔ (اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ، صفحہ 1520)

نام رکھنے کے احکام میں ہے: ”ریشہ (زرخیز زمین) ر میصاء (ایک ستارے کا نام)“ (نام رکھنے کے احکام، صفحہ 149، مکتبۃ المدینہ)

والله اعلم عوہل ورسوله اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فی الزحطاری مدنی

13 جمادی الآخر 1445ھ 27 دسمبر 2023ء

فتویٰ مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروباری ایڈورٹائزمنٹ کرنا چاہتے ہیں یا حوشین کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتویٰ مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہتے ہیں تو اس ویسے گئے وائس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتویٰ مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1637

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

92

دیت کی ادائیگی کتنے عرصے میں

سوال: قتل کی جس قسم میں دیت ادا کی جاتی ہے اس کی ادائیگی کتنے عرصے میں کی جاسکتی ہے؟

سائل: نعمان کا کو

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

قتل میں جہاں دیت دینے کی صورت ہوتی ہے اس کی مدت 3 سال ہے البتہ مقتول کے ورثا سے مصالحت ہو جائے تو اس میں کمی بیشی بھی ہو سکتی ہے۔ بہار شریعت میں قتل شبہ عمد کے حوالے سے ہے: ”قاتل کے عصبہ پر دیت مغالطہ واجب جو تین سال میں ادا کریں گے۔“ قتل خطا سے متعلق ہے: ”قتل خطا کا حکم یہ ہے کہ قاتل پر کفارہ واجب ہے اور اس کے عصبہ پر دیت واجب ہے جو تین سال میں ادا کی جائے گی۔“ (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 18، صفحہ 778، 779)

والله اعلم عر و جل و رسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائض عطاری مدنی

17 جمادی الاخر 1445ھ 31 دسمبر 2023ء

فتویٰ مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروبار کی ایڈورٹائزمنٹ کرنا چاہیں یا ماحول کو ان قیام کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتویٰ مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس ویسے گئے وائس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتویٰ مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1640

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

93

والدین میں سے کس کا حکم ماننا زیادہ ضروری

سائل: حافظ عمیر

سوال: والدین میں سے کس کا حکم ماننا زیادہ ضروری ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب البہم ہدایۃ الحق والصواب
دین اسلام نے والدین کے حقوق کو سترت سے بیان کیا ہے اور دونوں ہی کی اطاعت و فرمانبرداری کی تلقین فرمائی ہے یہاں تک کہ اللہ پاک نے اپنے حق کے ساتھ والدین کے حق کو بیان کیا لہذا انسان کو چاہیے کہ دونوں کے جائز حکم کی اپنے اپنے وقت میں اطاعت کرے البتہ کسی وقت دونوں کے حکم کی رعایت مشکل ہو جائے تو خدمت اور دینے میں والدہ کو ترجیح دے اور عظیم میں والد کو۔ بخاری شریف کی حدیث پاک ہے: ”ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے اچھے برتاؤ کا زیادہ حقدار کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری ماں عرض کیا پھر کون فرمایا تمہاری ماں عرض کیا پھر کون فرمایا تمہاری ماں عرض کیا پھر کون فرمایا تمہارا باپ۔“ (بخاری، حدیث 5971 دار ابن کثیر، بیروت)

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”مگر اس زیادت کے یہ معنی ہیں کہ خدمت میں، دینے میں باپ پر ماں کو ترجیح دے مثلاً سو روپے ہیں اور کوئی وجہ خاص (خاص وجہ) مانع مادر نہیں تو باپ کو پیچیس دے ماں کو پچھتر، یا ماں باپ دونوں نے ایک ساتھ پانی مانگا تو پہلے ماں کو پلائے پھر باپ کو، یہ دونوں سفر سے آئے ہیں پہلے ماں کے پاؤں دبائے پھر باپ کے، و علیٰ هذا القیاس، نہ یہ کہ اگر والدین میں باہم تنازع ہو تو ماں کا ساتھ دے کر معاذ اللہ باپ کے درپے ایذا ہو یا اس پر کسی طرح درشتی کرے یا اسے جواب دے یا بے ادبانہ آنکھ ملا کر بات کرے، یہ سب باتیں حرام اور اللہ پاک کی معصیت ہیں، اور اللہ تعالیٰ کی معصیت میں نہ ماں کی اطاعت نہ باپ کی، تو اسے ماں باپ میں کسی کا ایسا ساتھ دینا برگز جائز نہیں، وہ دونوں اس کی جنت و نار ہیں، جسے ایذا دے گا دوزخ کا مستحق ہو گا والعیاذ باللہ تعالیٰ، معصیت خالق میں کسی کی اطاعت نہیں، اگر مثلاً ماں چاہتی ہے کہ یہ باپ کو کسی طرح کا آزار پہنچائے اور یہ نہیں مانتا تو وہ ناراض ہوتی ہے، ہونے دے اور بر گز نہ مانے، ایسے ہی باپ کی طرف سے ماں کے معاملے میں۔ انکی ایسی ناراضیاں کچھ قابل لحاظ نہ ہوں گی کہ یہ ان کی نری زیادتی ہے کہ اس سے اللہ تعالیٰ کی تافریانی چاہتے ہیں بلکہ ہمارے علمائے کرام نے یوں تقسیم فرمائی ہے کہ خدمت میں ماں کو ترجیح ہے جس کی مثالیں ہم لکھ آئے، اور عظیم باپ کی زائد ہے کہ وہ اس کی ماں کا بھی حاکم و آقا ہے۔“

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 جمادی الآخر 1445ھ 31 دسمبر 2023ء

فقہی مسائل گروپ کے فتویٰ کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروبار کی ذمہ داری منت کرنا چاہیں یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فقہی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملنا چاہیں تو اس دینے والے میں آپ سے رابطہ کریں۔

0313-6036679

فقہی مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1647

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

سورہ کوثر کا شان نزول

سوال: سورہ کوثر کا شان نزول بیان کر دیں؟

سائل: شفقت عسلا م یسین

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوهاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

سورہ کوثر کے شان نزول سے متعلق مفسرین نے لکھا ہے کہ جب نبی پاک ﷺ کے شہزادے حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو کفار نے آپ ﷺ کو ابتر یعنی نسل ختم ہو جانے والا کہا جس کے رد میں یہ سورہ مبارکہ نازل ہوئی۔ مفتی قاسم صاحب اس سورہ کے شان نزول سے متعلق لکھتے ہیں: ”جب سید المرسلین ﷺ کے فرزند حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا تو کفار نے آپ کو ابتر یعنی نسل ختم ہو جانے والا کہا اور یہ کہا کہ اب ان کی نسل نہیں رہی، ان کے بعد اب ان کا ذکر بھی نہ رہے گا اور یہ سب چرچا ختم ہو جائے گا اس پر یہ سورہ کریمہ نازل ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے ان کفار کا بالغ رد فرمایا اور اس آیت میں ارشاد فرمایا کہ اے حبیب! ﷺ، بیشک تمہارا دشمن ہی ہر بھلائی سے محروم ہے نہ کہ آپ، کیونکہ آپ کا سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا، آپ کی اولاد میں بھی کثرت ہوگی اور آپ کی پیروی کرنے والوں سے دنیا بھر جائے گی، آپ کا ذکر منبروں پر بلند ہوگا، قیامت تک پیدا ہونے والے عالم اور واعظ اللہ تعالیٰ کے ذکر کے ساتھ آپ کا ذکر کرتے رہیں گے اور آخرت میں آپ کے لئے وہ کچھ ہے جس کا کوئی وصف بیان ہی نہیں کر سکتا تو جس کی یہ شان ہے وہ ابتر کہاں ہوا، بے نام و نشان اور ہر بھلائی سے محروم تو آپ کے دشمن ہیں۔“

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فقہی مسائل گروپ کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروبار کی دین و نامزمت کرنا چاہیں یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فقہی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس ویسے گئے اس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

فقہی مسائل گروپ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

20 جمادی الآخر 1445ھ 03 جنوری 2024ء

0313-6036679



فتویٰ نمبر: 1659

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

95

ریکارڈنگ میں آیت سجدہ سننے پر سجدہ



سوال: اگر ریکارڈنگ میں آیت سجدہ سنی تو کیا سجدہ تلاوت واجب ہوگا؟

سائل: صابر مہریشی

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

اگر ریکارڈنگ میں آیت سجدہ سنی تو اس سے سجدہ تلاوت واجب نہیں ہوگا کیونکہ ریکارڈنگ صدائے بازگشت کی مثل ہے اور صدائے بازگشت سے اگر آیت سجدہ سنی جائے تو سجدہ تلاوت واجب نہیں ہوتا۔ سجدہ بازگشت وہ آواز ہے جو پہاڑ وغیرہ سے ٹکرا کر آتی ہے، وہ متکلم کی اپنی آواز نہیں ہوتی۔ مراقی الفلاح میں ہے: ”ولا تجب بسماعها من الطیر والصدی“ یعنی: پرندے یا صدائے بازگشت سے آیت سجدہ سننے سے سجدہ تلاوت واجب نہیں ہوگا۔ (مراقی الفلاح، صفحہ 186)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 جمادی الاخر 1445ھ 08 جنوری 2024ء

فقہی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروباری اور نامزد منت کرنا چاہتے یا ماحول کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فقہی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہتے تو اس ویسے آئے وائس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فقہی مسائل گروپ

شرع



فتویٰ نمبر: 1663

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

دیت کتنی ادا کرنی ہوگی



سوال: دیت شرعی اعتبار سے کتنی ہے؟

سائل: شاہ رخ

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

دیت تین طرح کے مالوں سے ادا کی جاسکتی ہے اور اس میں قاتل کو اختیار ہے جس سے چاہے ادا کرے۔ 100 اونٹ یا ایک ہزار دینار (یعنی سونے کے سکے) یا دس ہزار درہم (چاندی کے سکے)۔ عالمگیری میں ہے: ”کل دية وجبت بنفس القتل يقضى من ثلاثة اشياء في قول ابی حنیفۃ رحمہ اللہ تعالیٰ من الابل مائة ومن العین الف دینار ومن الیورق عشرة آلاف وللقاتل الخيار یؤدی ای نوع شاء“ یعنی: ہر وہ دیت جو نفس قتل کے سبب واجب ہوتی ہے تین طرح کی چیزوں سے ادا کی جائے گی امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے قول میں، سو اونٹوں سے، ایک ہزار سونے کے سکوں سے اور دس ہزار چاندی کے سکوں سے اور قاتل کو اختیار ہے جس سے چاہے ادا کرے۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 جمادی الآخر 1445ھ 08 جنوری 2024ء

فتنی مسائل گروپ کے قیام کے ذریعے آپ اپنے کاروباری اپنے ورنامزمنت کرنا چاہتے ہیں جو میں کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے افراد میں اپنا حصہ بھی ملنا چاہتے تو اس ویسے کے واسطے ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتنی مسائل گروپ



فتویٰ نمبر: 1671

آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

97

آیت سجدہ دیکھنے سے سجدہ تلاوت

سوال: ہم نے اگر موبائل میں آیت سجدہ دیکھی تو کیا دیکھنے سے سجدہ تلاوت واجب ہوگا؟

سائل: عطا مسرید

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

آیت سجدہ دیکھنے سے سجدہ تلاوت واجب نہیں ہوتا، چاہے کاغذ پر دیکھے یا موبائل میں۔ بہار شریعت میں ہے: ”آیت سجدہ لکھنے یا اس کی طرف دیکھنے سے سجدہ واجب نہیں۔“

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 731)

والله اعلم عز وجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

28 جمادی الاخر 1445ھ 11 جنوری 2024ء

فتنی مسائل گروپ کے فتویٰ کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروبار کی ایڈورٹائزمنٹ کرنا چاہیں یا ماحولین کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس دینے والے نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتنی مسائل
گروپ



فتویٰ نمبر: 1672

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

شادی شدہ زانی کی سزا

سوال: شادی شدہ زانی کی کیا سزا ہے؟

سائل: صابر عطاری

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

شادی شدہ زانی کی سزا رجم ہے یعنی پتھر مار کر ہلاک کر دینا، لیکن یہ شرعی حد ہے جو صرف بادشاہ اسلام یا اس کا نائب قائم کر سکتا ہے، اور کسی کو یہ حق حاصل نہیں، لہذا فی زمانہ شرعی سزا تو دینا ممکن نہیں کیونکہ بادشاہ اسلام نہیں، لیکن چونکہ یہ حرام ہے لہذا توبہ فرض رہے گی۔ بخاری شریف کی حدیث پاک میں ہے کہ جب ایک شادی شدہ عورت نے زنا کیا تو حضور ﷺ نے حکم ارشاد فرمایا: ”واغد یا انیس علی امراة هذا فان اعترفت فارجمها فغدا علیها فاعترفت فارجمها“ یعنی: اے انیس اس عورت کے پاس جاؤ، اگر وہ زنا کا اقرار کرے تو اسے رجم کرو، پھر انیس اس کے پاس گئے تو اس عورت نے اقرار کیا تو اسے رجم کر دیا۔ (بخاری، حدیث 6827)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

29 جمادی الاخر 1445ھ 12 جنوری 2024ء

فتنی مسائل گروپ کے فتویٰ کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروبار کی ایڈورٹائزمنٹ کرنا چاہیں یا ماحولین کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتنی مسائل گروپ کے اخراجات میں لہنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس دینے والے نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتنی مسائل
گروپ



فتویٰ نمبر: 1687

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

99

امام رازی رحمۃ اللہ علیہ اور شیطان کا مناظرہ

سوال: امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا شیطان سے مناظرے والا درست ہے؟

سائل: عمر فاروق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

کتابوں میں اس طرح کا واقعہ موجود ہے کہ نزع کے وقت شیطان امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آیا اور اللہ پاک کے واحد ہونے پر دلیل مانگی اور پھر آپ کے مرشد کی توجہ سے شیطان کو بھگانے میں کامیاب ہوئے۔ چنانچہ ملفوظات اعلیٰ حضرت میں ہے: ”امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کی نزع کا جب وقت قریب آیا تو شیطان آیا اور ان کا ایمان سلب کرنے کی بھرپور کوشش کی۔ اس نے پوچھا اے رازی! تم نے ساری عمر مناظروں میں گزاری ذرا یہ تو بتاؤ تمہارے پاس خدا کے ایک ہونے پر کیا دلیل ہے۔ آپ نے ایک دلیل دی۔ وہ خبیث چونکہ معلم الملکوت رہ چکا تھا۔ اس نے وہ دلیل اپنے علم باطل کے زور سے (اپنے زُعم فاسد میں) توڑ دی۔ آپ نے دوسری دلیل دی، اس نے وہ بھی (اپنے زُعم فاسد میں) توڑ دی، یہاں تک کہ آپ نے ۳۶۰ دلیلیں قائم کیں اور اس نے وہ سب (اپنے زُعم فاسد میں) توڑ دیں، آپ سخت پریشان و مایوس ہوئے۔ شیطان نے کہا، اب بول خدا کو کیسے مانتا ہے؟ آپ کے پیر حضرت نجم الدین کبریٰ رضی اللہ عنہ وہاں سے میلوں دور کسی مقام پر وضو فرماتے ہوئے چشم باطن سے یہ مناظرہ ملاحظہ فرما رہے تھے۔ آپ نے وہاں سے آواز دی، رازی! کہہ کیوں نہیں دیتے کہ میں نے خدا کو بغیر دلیل کے ایک مانا۔ امام رازی نے یہ کہا اور کلمہ طیبہ پڑھ کر (حالتِ ایمان) میں جان! جان! آفرین کے سپرد کر دی۔“

(ملخصاً: ملفوظات اعلیٰ حضرت، صفحہ 494)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

05 رجب المرجب 1445ھ 17 جنوری 2024

فتہی مسائل گروپ کے فتویٰ کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروبار کی ایندروں نامزمت کرنا چاہیں یا مرقومین کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتہی مسائل گروپ کے اخراجات میں لہنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس دینے گئے واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتہی مسائل
گروپ



فتویٰ نمبر: 1695

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

100

دیوث کون

سوال: دیوث کی تعریف بیان کر دیں؟

سائل: محمد آصف اکرام عطاری

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ایسا شخص جو اپنے اہل کو بے حیائی اور برے کاموں میں مبتلا دیکھ کر قدرت کے باوجود نہ روکے وہ دیوث ہے۔ علامہ علی قاری رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”قال الطیبی: ای الذی یری فیہن ما یسوءہ ولا یغار علیہن ولا یمنعہن فیقرنی اہلہ الخبث“ ترجمہ: طیبی نے کہا: ہر وہ شخص جو اپنے اہل کو برائی میں مبتلا دیکھے اور ان پر غیرت نہ کھائے نہ انہیں منع کرے نتیجہ اس کے اہل میں اس کی خاموشی کے سبب برائیاں برقرار رہیں۔ (مرقاۃ المفاتیح، جلد 6، حدیث 3655)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08 رجب المرجب 1445ھ 20 جنوری 2024

فتویٰ مسائل گروپ کے فتویٰ کے ذریعے اگر آپ اپنے کاروبار کی ایڈورٹائزمنٹ کرنا چاہیں یا مرحومین کو ان فتویٰ کا ثواب پہنچانے کے ساتھ فتویٰ مسائل گروپ کے اخراجات میں اپنا حصہ بھی ملانا چاہیں تو اس دینے والے نمبر پر رابطہ کریں۔

0313-6036679

فتویٰ مسائل
گروپ